اذکار و آداب

جمع و ترتیب

ڈاکٹر عبد المحسن القاسم
امام و خطیب مسجد نبوی شریف

ابتدائی مستوی

اذکار و آداب

کتاب لوڈ کرنے کے لیے بار کوڈ اسکین کریں

a-alqasim.com

متون طالب علم

ابتدائی مستوی

اذکار و آداب

جمع وترتیب

ڈاکٹر عبدالمحسن القاسم

امام وخطیب مسجد نبوی شریف

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على نبينا محمد و على آله و أصحابه أجمعين-

امابعد:

اللہ سبحانہ و تعالی کا ذکر اللہ کی ایک عظیم اور آسان ترین عبادت ہے، اور بندہ کھانے پینے سے بھی زیادہ اللہ کے ذکر کا محتاج ہے، یہ عبادت اللہ کی رضامندی وخوشنودی اور شیطان کو دور بھگانے کا باعث ہے، اس سے غم وپریشانی کا خاتمہ ہوتا اور سعادت و سرور حاصل ہوتا ہے، کیوں کہ اللہ کا ذکر کرنے والے کو اللہ بھی یاد کرتا ہے، اور اسے اپنا محبوب بنا کر مقرب بنا لیتا ہے۔

آداب اسلامی سے آراستہ شخص دین اسلام کے محاسن سے مزین ہو جاتا ہے، اور پھر ایسا کرنے میں نصوص شرعیہ کی اتباع و پیروی تو ہے ہی، ساتھ ہی اس سے آدمی کو عزت وشرافت بھی حاصل ہوتی ہے، اور ایسا شخص دوسروں کے لیے قدوہ ونمونہ بن جاتا ہے، ابن

سیرین رحمہ اللہ کا قول ہے: "وہ علم کی طرح ہدایت اور اخلاق بھی سیکھا کرتے تھے"۔

اذکار و آداب کی اہمیت کے پیش نظر میں نے اس کتاب میں احادیث جمع کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی صحت کا بھی خیال رکھا ہے، اور ان احادیث کو ابواب و ترتیب کے ساتھ ذکر کرنے کی پوری کوشش کی ہے، ساتھ ہی غریب احادیث بھی بیان کر دیے ہیں، اور اس کتاب کو دو قسموں میں تقسیم کیا ہے: قسم الاذکار، اور قسم الآداب، لیکن کتاب کی ابتدا میں اذکار کے فضائل بیان کیا ہے اور اس کا نام (الاذکار والآداب) رکھا ہے۔

یاد رکھیں کہ طالب علم دوسروں کے لیے قدوہ و نمونہ ہوتا ہے لہذا اس کے لیے اپنی زندگی کے ہر معاملہ و مرحلہ میں عمدہ اخلاق اور اچھے آداب اختیار کرنا ضروری واولی ہے، اور اسے چاہیے کہ ہر حال میں ہمیشہ اللہ کا ذکر کرتا رہے، اس لیے میں نے طلباء کے لیے چھ مستوی میں اسے ہی سب سے پہلا اور تمہیدی اور ابتدائی مستوی بنایا ہے تاکہ طالب علم کے اہداف میں مدد و معاون ثابت ہو۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ اسے مفید بنائے اور ہمارے لیے روز قیامت ذخیرہ بنا دے۔

وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين.

ڈاکٹر عبدالمحسن بن محمد القاسم

امام وخطیب مسجد نبوي شریف

فضائل

(ا)

علم حاصل کرنے کی فضیلت

1- نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: «مَنْ سَلَكَ طَرِيقاً يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْماً؛ سَهلَ اللّٰه لَه بِه طَرِيقاً إِلَى الْجَنَّةِ»۔

ترجمہ: اللہ تعالی علم حاصل کرنے والے کے لیے جنت کا راستہ آسان بنا دیتا ہے[صحیح مسلم]۔

2- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «مَنْ يُرِدِ اللّٰه بِه خَيْراً؛ يُفَقِّهه فِي الدِّينِ»۔

ترجمہ: اللہ تعالی جس کے ساتھ خیر و بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے[متفق علیہ]۔

3- فرمان نبوی ﷺ ہے: (انسان جب فوت ہو جاتا ہے تو تین قسم کے عملوں کے علاوہ اس کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، صدقہ جاریہ، یا فائدہ مند علم، یا پھر نیک و صالح اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہو)[صحیح مسلم]۔

(۲)

قرآن سیکھنے کی فضیلت

1-فرمان نبوی ﷺ ہے: «خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ»۔

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن مجید کی تعلم حاصل کرتا اور دوسروں کو قرآن مجید کی تعلیم دیتا ہے [صحیح بخاری]۔

2-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہے، مکرم اور نیک وفرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوں گے، اور شخص قرآن مجید بار بار پڑھتا ہے اور وہ اس کے لیے دشوار ہے تو اسے دوگنا ثواب ملے گا" [صحیح بخاری]۔

3-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "قرآن مجید کو پڑھا کرو کیوں کہ کل روز قیامت یہ صاحب قرآن کی سفارش کرے گا" [صحیح مسلم]۔

(۳)

ذکر الٰہی کی فضیلت

1-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا اس کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے"۔[متفق علیہ]

2-فرمان نبوی ﷺ ہے: "اللہ کا فرمان ہے: میں بندے کے گمان کے مطابق ہوں جیسا وہ میرے بارہ میں گمان کرتا ہے، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے جی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے جی میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی گروہ میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بھی اچھے اور بہتر گروہ میں یاد کرتا ہوں"۔ [متفق علیہ]

3-نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: "مفرِّدون سبقت لے گئے، صحابہ کرام نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول مفرِّدون کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد وعورت"۔ [صحیح مسلم]

(۴)

مجالسِ ذکر کی فضیلت

1-نبی کریم کا فرمان ہے: اللہ کے گھروں (مساجد) میں جو قوم بھی جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتی اور آپس میں دہراتی ہے تو ان پر سکونت و وقار کا نزول ہوتا ہے، اور انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اور انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں، اور اللہ تعالی ان کا ذکر ان (فرشتوں) میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں" [صحیح مسلم]۔

قسم الاذکار

طہارت وپاکیزگی

(۵)

بیت الخلاء میں داخل ہونا

جب نبی کریم بیت الخلاء داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے: " اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ"

ترجمہ: اے اللہ میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ [متفق علیہ]

(٦)

بیت الخلاء سے نکلنا

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر نکلتے تو کہتے: " غُفْرَانَكَ"

ترجمہ: اے اللہ میرے گناہ معاف فرمادے [مسند احمد]۔

(۷)

وضوء کرنے کے بعد

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جب تم میں سے کوئی اچھی طرح مکمل وضوء کر کے یہ دعا پڑھتا ہے: أَشْهَدُ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے [صحیح مسلم]۔

نماز

(٨)

اذان

1-فرمان نبوی ﷺ ہے: جب تم اذان سنو تو وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے، اور پھر مجھ پر درود پڑھو۔ [صحیح مسلم]

2-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: جب مؤذن کی اذان سن کر اذان کے بعد جو کوئی یہ کلمات پڑھے: أَشْهدُ ألَّا إلَهَ إلَّا الله وَحْدَه لَا شَرِيكَ لَه، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُه وَرَسُولُه، رَضِيتُ بِالله رَبّاً، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً، وَبِالإسْلَامِ دِيناً

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود بر حق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور یقینا محمد علیہ السلام اس کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ کے رب ہونے اور محمد علیہ السلام کے رسول اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں [صحیح مسلم]

3-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: پھر (حی علی الصلاۃ) پر لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہے (یعنی: ایک حال سے دوسرے حال میں بدلنے کی قوت و طاقت اللہ کے بغیر نہیں ہے)، اور (حی علی الفلاح) پر بھی لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہے (یعنی: ایک حال سے دوسرے حال میں بدلنے کی

قوت و طاقت اللہ کے بغیر نہیں ہے)[صحیح مسلم]۔

4-نبی کریم کا فرمان ہے: اذان سننے کے بعد جو کوئی بھی یہ کلمات کہتا ہے: **اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ القَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّداً الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً الَّذِي وَعَدْتَهُ**

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل دعا اور قائم نماز کے رب محمد کو وسیلہ[1] اور فضیلت[2] اور مقام محمود[3] عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے۔

اس کے لیے یوم قیامت میری شفاعت حلال ہو جاتی ہے۔[صحیح بخاری][4]

---

[1] جنت میں ایک مقام ہے جو سوائے نبی کے کسی اور کے شایان شان نہیں۔

[2] ساری مخلوقات سے بڑھ کر مقام و مرتبہ۔

[3] مقام محمود: وہ عظیم اور بڑی شفاعت ہے جو میدان محشر میں ایک طویل وقوف کے بعد حصول راحت اور حساب میں جلدی کے لیے کی جائے گی۔

[4] اذان سنتے وقت درج ذیل اذکار مسنون ہے:

1-حي علی الصلاۃ اور حي علی الفلاح کی جگہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور باقی اذان کے کلمات مؤذن کی طرح ہی کہے۔

۲-جب مؤذن اشھد ان محمداً رسول اللہ سے فارغ ہو تو سننے والا کہے: «أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللهِ رَبّاً، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً، وَبِالإِسْلَامِ دِيناً»۔

3-جب اذان مکمل ہو جائے تو نبی علیہ السلام پر درود پڑھے۔

۴-پھر درود کے بعد یہ دعا پڑھے: «اللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ القَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّداً الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً الَّذِي وَعَدْتَهُ»۔

(۹)

مسجد میں داخل ہونا اور نکلنا

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ کلمات کہے:
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلے تو یہ کلمات کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ»

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ صحیح مسلم

(۱۰)

نماز شروع کرنے کی دعا

1-نبی کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے:
«سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ»

ترجمہ: اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، اور تیرا نام بابرکت ہے[5]، اور تیری شان بہت بلند ہے[6]، اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔ [سنن ابوداود]

---

[5] یعنی: تیرے ذکر سے برکت حاصل ہوتی ہے۔

[6] یعنی: تیری قدر و منزلت اور شان بلند ہے۔

2-ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہتے تو قراءت کرنے سے قبل کچھ دیر سکتہ کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے مابین کچھ دیر خاموش رہتے ہیں تو کیا پڑھتے ہیں؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ کلمات پڑھتا ہوں: اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

ترجمہ: اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری کر دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے مابین دوری کر رکھی ہے، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے ایسے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ مجھے میری غلطیوں سے برف پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔ [متفق علیہ]

3-نبی کریم جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے پھر یہ کلمات پڑھتے:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفاً، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ العَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ، وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

اللهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعاً، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا

يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ۔

لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

ترجمہ: یکسو ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں، یقینا میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہی ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھے حکم بھی اسی کا دیا گیا ہے، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود بر حق نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میرے سارے گناہ معاف فرمادے، یقینا تیرے علاوہ کوئی اور گناہ معاف نہیں کر سکتا۔

اور مجھے بہترین اخلاق کی رہنمائی فرما، تیرے علاوہ کوئی اور بہترین اخلاق کی راہنمائی نہیں کر سکتا، اور برے اخلاق مجھ سے دور کر دے، کیونکہ تیرے علاوہ کوئی اور برے اخلاق سے دور نہیں کر سکتا۔

میں حاضر ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں، تمام کی تمام خیر و بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، اور برائی تیری طرف سے نہیں، میں تیری مدد سے ہوں اور تیری (طرف متوجہ) ہوں، تو بابرکت ہے، اور بلند و بالا ہے، میں تجھ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، اور تیری طرف ہی

توبہ ورجوع کرتاہوں۔[صحیح مسلم]

4- جب نبی کریم نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے: «اللَّهُمَّ رَبَّ جَبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ»

ترجمہ: اے اللہ، جبریل، میکائیل، اسرفیل کے رب، آسمانوں وزمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کو جاننے والے، تو اپنے بندوں کے مابین اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، تو اپنے حکم سے مجھے حق کی پہچان دے جس میں اختلاف ہو چکا ہے، یقینا تو جسے چاہتا ہے سیدھے راہ کی ہدایت دے دیتا ہے۔[صحیح مسلم]

۵- جب نبی کریم رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو یہ کلمات پڑھتے:

«اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ الحَقُّ، وَوَعْدُكَ الحَقُّ، وَقَوْلُكَ الحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔

اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ المُقَدِّمُ، وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»

ترجمہ: اے اللہ تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، تو آسمان وزمین اور ان میں جو کچھ ہے اس کو قائم رکھنے والا ہے، اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، تو آسمان وزمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا نور ہے، اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، تو آسمان وزمین اور جو کچھ اس میں ہے اس کا بادشاہ ہے، ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو خود بھی حق ہے، اور تیرا وعدہ بھی حق، اور تیری بات بھی سچی ہے، اور تیری ملاقات بھی حق ہے، اور جنت بھی حق ہے اور آگ بھی حق ہے، اور تمام انبیاء بھی حق ہیں اور محمد بھی حق ہیں، اور قیامت بھی حق ہے۔

اے اللہ میں تیرے لیے ہی مطیع ہو گیا، اور تجھ پر ایمان لایا، اور تجھ پر توکل و بھروسہ کیا، اور تیری طرف رجوع کیا، اور تیری مدد کے ساتھ (دشمنان دین کے ساتھ) جھگڑا کیا، اور تیری طرف ہی فیصلہ لے کر آیا، چنانچہ تو میرے اگلے اور پچھلے اور جو خفیہ ہیں اور جو علانیہ ہیں سارے گناہ بخش دے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔ [متفق علیہ]

(۱۱)

نماز اور قراءت میں وسوسہ آنا

عثمان بن ابی العاص نبی کریم کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول شیطان میرے اور نماز اور قراءت کے مابین حائل ہو کر خلط ملط کر دیتا ہے، تو نبی کریم نے فرمایا: یہ خنزب نامی ایک شیطان ہے جب تم یہ محسوس کرو تو اعوذ باللہ پڑھ کر تین بار اپنے بائیں جانب تھو تھو کرو۔

عثمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالی نے مجھ سے اس شیطان کو دور کر دیا۔ [صحیح مسلم]

(۱۲)

رکوع

1-نبی کریم رکوع میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: «سُبْحَانَ رَبِّيَ العَظِيمِ»

ترجمہ: میرا رب بڑی عظمت والا پاک ہے [صحیح مسلم]۔

2-جب نبی کریم رکوع کرتے تو یہ کلمات کہتے: «اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَعَصَبِي»

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے لیے ہی رکوع کیا، اور تجھ پر ہی ایمان لایا، اور تیرا مطیع و فرمانبردار ہوا، میرے کان اور میری نظر، میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے تیرے ہی لیے جھک گئے۔ [صحیح مسلم]

3-نبی اکرم اپنے رکوع و سجدہ میں کثرت سے یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

«سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي»

ترجمہ: تو پاک ہے اے اللہ اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ مجھے بخش دے۔ [متفق علیہ]

4-نبی کریم اپنے رکوع و سجدہ میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: «سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ»

ترجمہ: بہت زیادہ پاکیزگی والا[7]، بہت زیادہ مقدس[8]، فرشتوں اور روح[9] کا رب۔ [صحیح مسلم]

5-نبی اکرم اپنے رکوع و سجود میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: «سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ»

---

[7] سبوح: یعنی تیری تسبیح بیان کی گئی ہے، یعنی ہر عیب یا نقص سے پاک ہے۔

[8] قدوس: یعنی ہر اس چیز سے پاک ہے جو اس کے شایان شان نہیں۔

[9] الروح: یعنی جبریل امین۔

ترجمہ: پاک ہے وہ جو بہت بڑی طاقت اور بہت بڑی بادشاہت اور بڑائی و عظمت والا ہے[سنن ابوداود]۔

(۱۳)

رکوع سے سر اٹھانا

1-نبی کریم نے رکوع سے سر اٹھاتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو ایک شخص نے آپ کے پیچھے یہ کلمات کہے:رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ، حَمْداً كَثِيراً، طَيِّباً، مُبَارَكاً فِيهِ

ترجمہ: اے ہمارے رب سب تعریفات تیرے لیے ہی ہیں بہت زیادہ ،پاکیزہ ،بابرکت۔

جب نبی کریم نے نماز ختم کی تو کہنے لگے: کس نے یہ الفاظ کہے تھے؟اس شخص نے عرض کیا میں نے،آپ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو ایک دوسرے سے سبقت لے جاتے ہوئے دیکھا کہ ان میں پہلے کون یہ کلمات لکھتا ہے۔[صحیح بخاری]

2-نبی کریم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہتے: «رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ العَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ۔ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ»

ترجمہ: اے ہمارے رب! تیرے لیے اتنی تعریف ہے جس سے آسمان وزمین اور اس کے درمیان سب بھر جائے، اور پھر اتنی تعریف کہ ہر وہ چیز بھر جائے جو تو چاہے، اے حمد و ثنا[10] اور بزرگی[11] کے لائق سب سے سچی وہ بات جو تیرے بندے نے کہی، اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں۔

اے اللہ جو تو عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک لے وہ کوئی دینے والا نہیں، اور کسی مقام و مرتبے والا کا رتبہ و مقام [12]تیرے ہاں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔[صحیح مسلم]۔

(۱۴)

سجدہ کی دعا

1-نبی کریم ﷺ سجدہ میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے: «سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى»

ترجمہ: پاک ہے میرا بلند و بالا رب [صحیح مسلم]

2-نبی اکرم ﷺ سجدہ میں یہ کلمات کہا کرتے تھے:

---

[10] یعنی: وصف جمیل کے مالک

[11] ہر قسم کے قابل ستائش عمل کی انتہا تک پہنچنے کو المجد کہتے ہیں۔

[12] یعنی: تیرے ہاں کسی مقام و مرتبہ والے کو اس کا مقام و مرتبہ اطاعت وفرمانبرداری کے بغیر کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔

«اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ؛ دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ»

ترجمہ: اے اللہ میرے تمام چھوٹے اور بڑے، پہلے اور آخری، ظاہر اور پوشیدہ سب گناہ بخش دے [صحیح مسلم]۔

3-نبی کریم ﷺ جب سجدہ میں جاتے تو یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

«اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الخَالِقِينَ»

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا، اور تجھ پر ہی ایمان لایا، اور تیرا ہی مطیع ہوا، میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی، اور اس کی سماعت و بصارت کو کھولا، اللہ بابرکت، اور بہترین پیدا کرنے والا ہے [صحیح مسلم]

(۱۵)

تشہد کی دعا

1 - نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "یہ کہا کرو: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ(۱)، وَالصَّلَوَاتُ(۱)،

---

(1) یعنی: ہر قسم کی تعظیمات کا حق اور ملکیت اسی کا ہے۔

(2) یعنی: ہر قسم کی دعائیں اللہ کی ملکیت اور حق ہیں۔

وَالطَّيِّبَاتُ(١)، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ»

ترجمہ: ہر قسم کی قولی، بدنی، اور تمام مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود بر حق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ [متفق علیہ]

2-نبی کریم کا فرمان ہے: تم یہ کہا کرو: «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ»

ترجمہ: اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر اپنی رحمت نازل فرمائی، یقینا تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔

اے اللہ محمد اور آل محمد پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں، یقینا تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ [صحیح بخاری]

---

(3) یعنی: اچھے اعمال اللہ کا حق اور ملکیت ہیں۔

(١٦)

سلام پھیرنے سے قبل کی دعا

1-نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد میں بیٹھے تو چار اشیاء سے پناہ طلب کرتے ہوئے یہ کلمات کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ القَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ المَحْيَا وَالمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَّالِ

ترجمہ: اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے، اور عذاب قبر سے، اور زندگی اور موت کے فتنہ[13] سے، اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ [صحیح مسلم]

2-نبی کریم ﷺ نماز کے بعد ان اشیاء سے پناہ مانگا کرتے تھے:

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ العُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ»

ترجمہ: اے اللہ میں بزدلی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں بے کار عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ [صحیح مسلم]

[13] یعنی: زندگی میں ہر فتنہ سے اور موت کے بعد ہر فتنہ سے۔

3-نبی کریم ﷺ سلام اور تشہد کے درمیان یہ کلمات کہا کرتے تھے: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»

اے اللہ میرے اگلے اور پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہ بخش دے، جو میں نے زیادتی کی، اور جو تُو مجھ سے زیادہ جانتا ہے وہ سب معاف کردے، تو ہی نیکی میں آگے، اور برائی میں پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی اور معبود برحق نہیں ہے۔[صحیح بخاری]۔

(١٧)

سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

1- جب نبی کریم ﷺ اپنی نماز پوری کر لیتے تو تین بار اسغفر اللہ کہتے، اور یہ کلمات پڑھتے: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الجَلَالِ وَالإِكْرَامِ

ترجمہ: اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے[14]، اور تیری طرف سے ہی سلامتی[15] ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔[صحیح مسلم]

2-جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوتے یہ کلمات کہا کرتے تھے: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

---

[14] یعنی: تو سارے عیوب ونقائص سے پاک ہے۔

[15] یعنی: تجھ سے ہی آفات وشر سے سلامتی کی امید رکھی جاتی ہے۔

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ»

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور اسی کی بادشاہت ہے، تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو تو عطا کردے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک لے وہ کوئی دینے والا نہیں، اور کسی مقام و مرتبے والا کا رتبہ و مقام تیرے ہاں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ [متفق علیہ]

3- نبی کریم ﷺ جب سلام پھیرتے تو ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے:

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الحَسَنُ.لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ، وَلَوْ كَرِهَ الكَافِرُونَ»

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور اسی کی بادشاہت ہے، تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز سے بچنے کی طاقت اور کچھ کر سکنے کی قوت نہیں ہے۔

اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، ساری نعمتیں اسی کی جانب سے ہیں، اور اسی کا فضل ہے، اور اسی کے لیے بہترین تعریف ہے۔

اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں چاہے یہ چیز مشرکوں کو بری ہی لگے۔[صحیح مسلم]

4-معاذ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا:

اے معاذ ہر نماز کے بعد تم یہ کلمات ضرور کہا کرو: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ تو اپنے ذکر اور شکر اور بہترین عبادت کرنے پر میری مدد و معاونت فرما۔[سنن ابوداود]

5-نبی کریم نے فرمایا: جس نے بھی نماز کے بعد 33 بار سبحان اللہ اور 33 بار الحمدللہ اور 33 بار اللہ اکبر کہا یہ ننانوے ہوئی اور سو مکمل کرنے کے لیے ایک بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہا (ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) تو اس کے سارے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے وہ گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔[صحیح مسلم]

6-نبی کریم کا فرمان ہے:

جس نے بھی ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی تو موت کے علاوہ کوئی چیز اسے

جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔[سنن کبری للنسائی]

7-عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ: "رسول کریم نے مجھے ہر نماز کے بعد قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھنے کا حکم دیا تھا"۔[مسند احمد]

(۱۸)

دعائے قنوت

1-حسن بن علی بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم نے مجھے وتر میں پڑھنے کے لیے درج ذیل کلمات سکھائے: اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

ترجمہ: اے اللہ مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل کر دے جنہیں تو نے ہدایت دے رکھی ہے، اور مجھے عافیت سے نواز کر ان لوگوں میں شامل کر دے جنہیں تو نے عافیت سے نوازا ہے، اور جن لوگوں کا تو نے والی ودوست بنایا ہے ان میں مجھے بھی والی ودوست بن جا، اور تو نے مجھے جو عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما، اور مجھے اس کے شر سے محفوظ رکھ جس کا تو نے فیصلہ کر رکھا ہے، یقینا تو فیصلہ کرنے والا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا، یقینا جس کا تو والی ودوست بن جائے اسے کوئی ذلیل ورسوا نہیں کر سکتا، ہمارا رب تو

بابرکت ہے اور بہت بلند ہے۔[مسند احمد]

2-نبی کریم وتر کے آخر میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ»

ترجمہ: اے اللہ یقینا میں تیری رضامندی کے ساتھ تیری ناراضگی سے اور تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے پناہ چاہتا ہوں، اور تیرے ہی ذریعہ سے تیری پناہ کا طلبگار ہوں، میں کما حقہ تیری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف کی ہے۔[سنن ابوداود]

(۱۹)

وتر سے سلام پھیرنے کے بعد کہے جانے والے کلمات

نبی کریم جب وتر سے سلام پھیرتے تو درج ذیل کلمات تین بار اور تیسری بار بلند آواز سے کہتے:

«سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ»(ترجمہ: پاک ہے بادشاہ انتہائی پاکیزہ)۔[سنن نسائی]

(٢٠)

نماز استخارہ

1-جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ہمیں معاملات میں بالکل ایسے ہی نماز استخارہ[16] سکھایا کرتے تھے جیسے کوئی سورت سکھاتے: آپ نے فرمایا: جب تمہیں کوئی اہم معاملہ پیش آجائے تو وہ دو رکعت نفل ادا کر کے پھر درج ذیل کلمات کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ.

اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي - أَوْ قَالَ: - عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ، فَاقْدُرْهُ لِي، وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ.

وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي - أَوْ قَالَ: - فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ، فَاصْرِفْهُ عَنِّي، وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے مطابق خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال ہے، یقیناً تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، اور تجھے علم ہے میں علم نہیں رکھتا، اور تو علم غیب رکھتا ہے، اے اللہ اگر تجھے علم ہے کہ یہ کام میرے دین اور معاش اور میرے کام کے

[16] یعنی: دونوں معاملوں میں جو بہتر اور خیر ہے۔

انجام میں (یا فرمایا: میرے جلدی اور میرے دیر والے کام میں) اچھا اور بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر کے اس میں میرے لیے برکت عطا فرما۔

اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین اور میری معاش اور کام کے انجام کے اعتبار سے (یا فرمایا میرے جلدی اور میرے دیر والے کام میں) برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر کے میرے مقدر میں بھلائی کر دے وہ جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی بھی کر دے۔

راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ دعا استخارہ میں اپنی اس ضرورت اور حاجت کا نام لے جس کے لیے وہ استخارہ کر رہا ہے۔[صحیح بخاری]

بیماری

(۲۱)

اگر کوئی شخص درد محسوس کرے

1-جب نبی کریم بیماری محسوس کرتے توآپ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر دم کرتے[17]۔[متفق علیہ]

2-عثمان بن ابی العاص نے نبی کریم سے درد کی شکایت کی کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں ان کے جسم میں درد ہوتا ہے،تو نبی کریم نے انہیں فرمایا: جہاں درد ہوتا ہے وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار (بِسْمِ اللَّهِ)اللہ کے نام سے،اور سات بار(أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ، مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)(یعنی: میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں)،پڑھو۔[صحیح مسلم]

(۲۱)

مریض کی بیمار پرسی وعیادت کرتے وقت کی دعا

1-جب نبی کریم کسی مریض کی عیادت و بیمار پرسی کے لیے جاتے تو اسے «لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ» کہتے (یعنی: کوئی بات نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ مرض تمہارے لیے

[17] النفث: ہوا کے ساتھ ہلکی سے تھوک کو کہتے ہیں۔

گناہوں سے پاکیزگی کا باعث ہے)۔[صحیح بخاری]

2-نبی کریم اپنے گھر والوں کو(ان کی بیماری کی حالت میں)اپنا دایاں ہاتھ پھیر کر یہ دم کرتے:

«اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ البَاسَ، اَشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً»

ترجمہ: اے اللہ! سب لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے۔اسے شفایابي نصیب فرما،اور تو ہی شفایابی نصیب کرنے والا ہے،اسے اپنی شفا میں سے ایسی شفایابی نصیب فرما جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔[متفق علیہ]

3-جبریل امین نبی کریم کے پاس تشریف لائے اور عرض کیا:اے محمد کیا آپ بیمار ہیں؟تو نبی کریم نے فرمایا:جی ہاں،جبریل امین نے یہ کلمات کہہ کر دم کیا: بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

ترجمہ: میں آپ کو ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے،اور ہر جان کے شر سے،یا ہر حسد کرنے والی آنکھ سے اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں،اللہ آپ کو شفایابی نصیب کرے، میں تمھیں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔[صحیح مسلم]

4-نبی کریم کا فرمان ہے: جس نے بھی کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی

موت کا وقت نہیں آیا اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ الفاظ کہے تو اللہ تعالی اسے اس بیماری سے عافیت نصیب فرمادیگا:

أَسْأَلُ اللَّهَ العَظِيمَ رَبَّ العَرْشِ العَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ

ترجمہ: میں عظمت والے اور عظیم عرش کے مالک سے تیری شفایابی کی دعا کرتا ہوں۔[سنن ابوداود]

(۲۳)

قریب الموت شخص کیا کہے

1- نبی کریم کا فرمان ہے: جس شخص کا کلمہ : لا الہ الا اللہ ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا۔[مسند احمد]

نماز جنازہ

(۲۴)

نماز جنازہ میں میت کے لیے دعا

1-عوف بن مالک بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھائی تو میں نے آپ کی دعاؤں میں یہ دعا یاد کرلی:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ، وَاعْفُ عَنْهُ.
وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.
وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ.
وَأَبْدِلْهُ دَاراً خَيْراً مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلاً خَيْراً مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجاً خَيْراً مِنْ زَوْجِهِ.
وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ اسے بخش دے، اور اس پر رحم فرما، اور اسے عافیت دے، اور اس سے درگزر فرما، اور اس کی اچھی مہمانوازی فرما، اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع فرما، اور اسے پانی برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اور اسے گناہوں سے ایسے پاک کردے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا ہے، اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما، اور اس کے اہل وعیال کے بدلے بہتر اہل وعیال عطا فرما، اور اس کی بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا فرما، اور اسے جنت میں داخل فرما، اور اسے قبر اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔ [صحیح مسلم]

(۲۵)

تعزیت

1-اسامہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم کے پاس تھے کہ آپ کی ایک بیٹی نے پیغام بھیجا کہ اس کا بچہ یا بیٹا جاں کنی کی حالت میں ہے لہذا آپ تشریف لے آئیں تو رسول کریم نے پیغام لانے والے کو فرمایا: تم اس کے پاس جا کر یہ کہو کہ:

لِلّٰهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطَى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى

ترجمہ: جو لے لیا وہ اللہ کا ہے اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا ہے، اور ہر چیز کا اس کے پاس ایک وقت مقرر ہے۔

اور اسے صبر اور اجر و ثواب کی نیت رکھنے کا حکم دو۔ [متفق علیہ]

(۲٦)

دفن کرنے کے بعد میت کے لیے دعا

جب نبی کریم میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو وہاں کھڑے ہو کر کہتے: اپنے بھائی کی مغفرت کے لیے دعا مانگو، اور اس کی ثابت قدمی کا سوال کرو کیوں کہ اس وقت اس سے سوال ہو رہے ہیں۔ [سنن ابو داود]

(۲۷)

قبروں کی زیارت کرنے کی دعا

بریدہ بیان کرتے ہیں کہ وہ جب قبرستان جاتے تو نبی کریم نے انہیں وہاں جانے کی یہ دعا سکھاتے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُونَ، أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

ترجمہ: اے اس گھر میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو تم پر سلامتی ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں اور ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ تعالی سے عافیت کے طلب گار ہیں۔[صحیح مسلم]

مصیبت و پریشانی

(۲۸)

تنگی وپریشانی کی دعا

نبی کریم ﷺ تنگی ومصیبت کے وقت درج ذیل دعا کیا کرتے تھے:

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، العَظِيمُ، الحَلِيمُ.
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ.
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، رَبُّ السَّمَوَاتِ، وَرَبُّ الأَرْضِ، وَرَبُّ العَرْشِ الكَرِيمِ»

ترجمہ: عظمت وحلم والے اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود حقیقی نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی اور عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی اور عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔[متفق علیہ]

(۲۹)

جب کسی کو مصیبت آئے تو یہ دعا کرے

1- نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: اور اگر تمھیں کوئی تکلیف ومصیبت پہنچے تو تم یہ نہ کہو کہ اگر میں یہ کرلیتا تو ایسے ایسے ہو جاتا، لیکن کہو کہ اللہ تعالی نے جو مقدر کیا اور جو چاہا وہ کردیا، کیونکہ اگر کا لفظ شیطانی عمل (کا دروازہ) کھول دیتا ہے۔[صحیح مسلم]

۲- نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: کسی بھی بندے کو جب مصیبت و تکلیف آئے اور وہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالی اس کو اس کی مصیبت پر اجر اور اس کا نعم البدل عطا فرما دیتا ہے:

﴿إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ﴾، اللَّهُمَّ أْؤجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْراً مِنْهَا

ترجمہ: یقینا ہم اللہ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں، اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر سے نواز، اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔ [صحیح مسلم]

(۳۰)

جب کسی قوم کا ڈر اور خوف لاحق ہو

1- نبی کریم ﷺ جب کسی قوم سے خوفزدہ ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے:

«اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ»

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ ہی کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ [سنن ابو داود]

(۳۱)

دشمن کے خلاف بددعا

1- نبی کریم ﷺ نے جماعتوں کے خلاف بددعا کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے: «اللَّهُمَّ مُنْزِلَ

الكِتَابِ، سَرِيعَ الحِسَابِ، اَهْزِمِ الأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اَهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ»

ترجمہ: اے کتاب نازل کرنے اور جلد حساب لینے والے اللہ، ان جماعتوں کو شکست سے دوچار کردے، اے اللہ انہیں شکست دے اور ان کے قدم متزلزل کردے۔[متفق علیہ]

سفر کے متعلق دعائیں

(۳۲)

مسافر کو الوداع کرتے وقت کی دعا

1-نبی کریم ﷺ جب کسی شخص کو الوداع کرتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے:

«أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ»

ترجمہ: میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتمے کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں[18]۔[مسند احمد]

(۳۳)

سفر کی دعا

1-جب نبی کریم ﷺ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر سفر پر نکل پڑتے تو تین بار اللہ اکبر کہتے اور پھر یہ کلمات کہتے: س

﴿سُبْحَٰنَ ٱلَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُۥ مُقْرِنِينَ * وَإِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ﴾.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى.

---

18 یعنی: میں نے تیرا دین، اور تیرے اہل و عیال، اور تیرا چھوڑا ہوا مال، اور تیرا آخری عمل تیرے لیے بہتر ہو، یہ سب کچھ میں نے اللہ کے سپرد کیا کہ وہ اس کی حفاظت فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ.

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالأَهْلِ.

ترجمہ: پاکیزہ ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کردیا، حالانکہ ہم اسے ملنے والے[19] نہیں تھے، اور یقینا ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے[20] ہیں۔

اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی و تقویٰ اور اس عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو، اے اللہ ہم پر اس سفر کو آسان بنادے، اور اس کی مسافت کو لپیٹ کر کم کر دے، اے اللہ سفر میں تو ہمارا ساتھی ہے، اور ہمارے گھر والوں میں نائب، اے اللہ میں سفر کی مشقت اور برے منظر، اور مال واہل وعیال میں ناکام لوٹنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اور جب سفر سے واپس لوٹتے تو یہی دعا پڑھتے اور اس میں یہ الفاظ زیادہ کرتے:

«آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ»

ترجمہ: ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، اپنے رب کی عبادت کرنے والے، اور تعریف کرنے والے ہیں۔ [صحیح مسلم]

19 یعنی: اگر اللہ اسے مسخر نہ کرتا تو ہم اس کے استعمال پر قادر نہ تھے۔

20 یعنی: ہم اپنی موت کے بعد اس کی طرف جانے والے ہیں۔

(۳۴)

سفر میں اونچی جگہ چڑھے یا نیچی جگہ میں اترے تو کیا پڑھے

جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم اوپر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب ڈھلوان سے نیچے اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔[صحیح بخاری]

(۳۵)

سفر میں سحری کے وقت مسافر کیا کہے

1-جب نبی کریم سفر میں ہوتے اور سحری کا وقت ہو جاتا تو آپ یہ کلمات کہتے تھے:

«سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ، وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا، وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذاً بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ»

ترجمہ: ایک سننے والے نے ہماری طرف سے کی گئی اللہ کی تعریف، اور اس اللہ کے ہم پر اچھے احسانات[21] کو سنا، اے ہمارے رب ہمارا ساتھی بن[22] اور ہم پر اپنا فضل فرما[23]، آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے۔[صحیح مسلم]

[21] یعنی: سننے والا ہماری جانب سے اللہ کی تعریف اور اللہ کے ہم پر کیے گئے احسانات کا اعتراف سنے۔

[22] یعنی: ہمارے سفر میں ہمارا ساتھی بن اور سفر میں ہماری حفاظت فرما۔

[23] یعنی: ہم پر انعام فرما۔

(٣٦)

بستی اور شہر میں داخل ہونے کی دعا

1-نبی کریم ﷺ جب کسی بستی میں داخل ہونا چاہتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اللهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الأَرَضِينَ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ.

فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا»

ترجمہ: اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے رب، اور ان اشیاء کے رب جن پر انہوں نے سایہ کر رکھا ہے، اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے، اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جن کو انہوں نے گمراہ کر رکھا ہے، اور ہواؤں کے رب، اور ان چیزوں کے جو انہوں نے اڑایا ہے، یقیناً ہم اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتے ہیں، اور ہم اس بستی کے شر اور اس میں رہنے والوں کے شر و برائی سے پناہ چاہتے ہیں، اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں تیری پناہ چاہتے ہیں۔ [السنن الکبری للنسائی]

(۳۷)

سفر سے واپسی کی دعا

1-نبی کریم جب سفر یا غزوہ یا حج وعمرہ سے واپس آتے تو ہر اونچی جگہ پر تین بار اللہ اکبر کہتے پھر یہ کلمات کہتے:

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، سَاجِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ»

ترجمہ: اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہی اور سب تعریفات اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، صرف اپنے رب کی عبادت اور اسے ہی سجدہ کرنے اور اسی کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ تعالی نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اور اپنے بندے کی مدد ونصرت فرمائی، اور اکیلے ہی سب لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا [متفق علیہ]

ج

(۳۸)

تلبیہ کہنا

نبی کریم تلبیہ میں یہ الفاظ کہا کرتے تھے: «لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ.لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ.إِنَّ الحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ»

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں[24]، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، یقیناسب تعریفات اور نعمت تیری ہی ہیں،اور بادشاہی بھی تیری ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔[متفق علیہ]

(۳۹)

حجر اسود

نبی کریم نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طوف کیا اور جب بھی (حجر اسود) کے کونے پر آئے تو آپ نے اپنے ہاتھ میں پکڑی کسی چیز سے اشارہ کرکے اللہ اکبر کہا۔[صحیح بخاری]

---

24 یعنی: اس عبادت میں تیری اطاعت و فرمانبرداری کرتا ہوں اور دوسرے امور میں بھی اطاعت کرنے کے لیے تیرے حکم کا منتظر ہوں، میں ہر حالت میں تیرا مطیع ہوں۔

(۴۰)

حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان دعا

نبی کریم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے مابین یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

﴿رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِي ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي ٱلْأَخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ﴾ [سنن ابوداود]

(۴۱)

صفا اور مروہ

جب نبی کریم صفا اور مروہ پہاڑی پر چڑھتے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ اکبر کہتے اور درج ذیل دعا پڑھتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

ترجمہ: اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا، اور اپنے بندے کی مدد و نصرت فرمائی، اور اکیلے ہی

لشکروں کو شکست سے درچار کردیا۔

اور پھر ان دعاؤں کے مابین بھی دعا فرماتے، اور یہ دعائیں تین بار دھراتے۔[صحیح مسلم]

(۴۲)

مشعرالحرام

نبی کریم مشعرالحرام[25] آئے اور قبلہ رخ ہو کر اللہ سے دعا فرمائی اور اللہ اکبر کہا اور لا الہ الا اللہ کہا اور اس کی توحید بیان فرمائی، اور اچھی طرح صبح کے روشن ہونے تک آپ نے وقوف فرمایا، اور طلوع شمس سے قبل وہاں سے نکل کھڑے ہوئے۔[صحیح مسلم]

(۴۳)

رمی جمرات

"نبی کریم ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے تھے"۔[متفق علیہ]

[25] یعنی: مزدلفہ

(۴۴)

قربانی

نبی کریم نے سفید اور سیاہ رنگ کے سینگوں والے دو مینڈھے بسم اللہ اکبر کہہ کر اپنے ہاتھ سے ذبح کیے۔[متفق علیہ]

گھر اور لباس

(۴۵)

گھر میں داخل ہونا

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتے اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ نہ تو تمہارے لیے اس گھر میں رات بسر کرنے کی جگہ ہے اور نہ ہی رات کا کھانا"۔ [صحیح مسلم]

(۴۶)

نیا لباس پہننا

نبی کریم ﷺ جب نیا لباس زیب تن کرتے تو کپڑے کا نام لیتے[26]۔ پگڑی یا قمیص یا تہہ بند۔ اور پھر یہ دعا پڑھتے تھے: «اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ»

ترجمہ: اے اللہ تیرا شکر وتعریف ہے تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس کی برائی سے،

[26] یعنی: اپنی دعاء میں نیے کپڑے کا نام لیا اور کہا۔ مثال کے طور پر۔: (یہ ایک کپڑا ہے 'اے اللہ! تیری تعریف ہے کہ تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا....)۔

اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔[سنن ترمذی]

کھانا

(۴۷)

پہلا پھل حاصل کرتے وقت کی دعا

لوگ جب فصل پکنے کے بعد پہلا پھل دیکھتے تو وہ پھل نبی کریم کے پاس لاتے اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پھل کو پکڑتے تو یہ دعا فرمایا کرتے تھے: «اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا» [صحیح مسلم]

(۴۸)

کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا

نبی کریم کا فرمان ہے کہ: "جب تم میں سے کوئی بھی کھانا تناول کرے تو وہ بسم اللہ پڑھے،اور اگر شروع میں بھول جائے تو پھر یہ الفاظ کہے: بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ (کھانے کے شروع میں بھی بسم اللہ اور آخر میں بھی بسم اللہ)۔[سنن ترمذی]

(۴۹)

کھانے سے فارغ ہو کر اللہ کی تعریف وشکر کرنا

جب نبی کریم کے سامنے سے دستر خوان اٹھالیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«الحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، طَيِّباً، مُبَارَكاً فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا»

ترجمہ: اللہ تعالی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے، جس کا نہ تو کوئی بدلہ ہے[27]، اور نہ ہی اسے چھوڑا گیا ہے[28]، اور نہ ہی اس سے بے پرواہی کی گئی ہے[29] اے ہمارے رب۔ [صحیح بخاری]

(٥٠)

کسی کے ہاں کھانا کھانے کی دعا

نبی کریم ﷺ جب کسی شخص کے ہاں کھاتے یا پیتے تو فارغ ہو کر یہ دعا پڑھتے: «اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ، وَارْحَمْهُمْ»

ترجمہ: اے اللہ جو تو نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما، اور ان کے گناہ بخش دے اور ان پر رحم فرما۔ [صحیح مسلم]

27 یعنی: اللہ تعالی کو اس کی نعمتوں بدلہ دینا ہمارے ناممکن ہے۔

28 یعنی: جب اللہ تعالی تم پر کوئی نعمت کرتا ہے تو وہ اپنی نعمت کو ہمیشہ برقرار رکھتا ہے۔

29 یعنی: ایک لمحہ بھی اللہ سے بے پرواہ نہیں ہوا جاسکتا۔

نکاح

(۵۱)

شادی شدہ کے لیے دعا

جب کسی شخص کی شادی اور رخصتی ہوتی تو نبی کریم اسے ان الفاظ میں مبارکباد دیتے:

«بَارَكَ اللَّهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الخَيْرِ»

ترجمہ: اللہ تعالی تمہیں برکت سے نوازے، اور تم پر برکت فرمائے، اور تم دونوں کو خیر و بھلائی میں اکٹھا رکھے۔ [سنن ترمذی]

(۵۲)

بیوی سے ہم بستری کی دعا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: تم میں سے جب کوئی شخص اپنی بیوی سے ہم بستری کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھے اور اگر اللہ نے اس کے نتیجہ میں اولاد لکھی ہے تو شیطان کبھی اس کی اولاد کو نقصان نہیں دے گا: بِسْمِ اللهِ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ تو ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو کچھ عطا فرمائے

اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھنا۔[متفق علیہ]

رات کے متعلقہ امور اور سونے کے اذکار

(۵۳)

جب رات شروع ہو تو کیا کیا جائے

1- نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "جب رات شروع ہو- یا پھر تم رات کرو- تو اپنے بچوں کو (باہر نکلنے سے) روک لو، کیونکہ اس وقت شیاطین پھیلتے ہیں، جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو بچوں کو چھوڑ دو، اور بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر دو کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا، اور بسم اللہ پڑھ کر اپنے مشکیزوں[30] کے مونہہ باندھ کر رکھو، اور بسم اللہ پڑھ کر اپنے برتنوں کو ڈھانپ دو، چاہے اس کے اوپر چوڑائی میں کوئی چیز رکھ دو، اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو"۔ [متفق علیہ]

2- نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: "جس نے بھی رات کو سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھ لیں وہ اسے کافی ہو جائیں گی"[31]۔ [متفق علیہ]

[30] مشکیزہ پانی رکھنے کے لیے چمڑے کا برتن ھے۔

[31] یعنی: اسے ہر قسم کے شر سے کافی ھو جائینگی۔

(۵۴)

سونے وقت کی دعائیں

1-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: تم میں سے جب کوئی اپنے بستر پر آئے تو اس کے کنارے کو پکڑ کر بستر کو بسم اللہ پڑھ کر جھاڑے، کیونکہ اسے علم نہیں بستر پر اس کے بعد کیا کچھ آیا ہے، اور لیٹنا چاہے تو دائیں جانب لیٹ کر یہ دعا پڑھے: "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي، بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي، وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ»

ترجمہ: اے اللہ! اے میرے! رب تو پاک ہے، تیرے نام ہی سے میں اپنا پہلو رکھتا ہوں اور تیرے ہی نام سے اسے اٹھاؤں گا، اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اسے بخش دینا، اور اگر اسے چھوڑ دیا تو اس کی ایسے حفاظت فرما جیسے تو اپنے نیک و صالح بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔[متفق علیہ]

2-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم بستر پر آؤ تو آیت الکرسی ﴿ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْحَيُّ ٱلْقَيُّومُ﴾ پڑھو کیوں کہ ایسا کرنے سے صبح تک اللہ کی جانب سے محافظ مقرر ہو جاتا ہے، اور صبح تک شیطان تیرے قریب نہیں آئیگا"۔[صحیح بخاری]

3-نبی کریم ﷺ جب رات کو بستر پر تشریف لاتے تو ﴿قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور ﴿قُلْ

أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ﴾اور﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ﴾پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کر کے دم کرنے کے بعد اپنے سر اور چہرے اور جسم میں جہاں تک ہاتھ جاتا پھیرتے، ایسا تین بار کرتے تھے۔[صحیح بخاری]

4- نبی اکرم جب سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: «بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا»۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے نام سے ہی مرتا ہوں اور تیرے نام سے ہی زندہ ہوتا ہوں۔[صحیح بخاری]

5- نبی کریم کا فرمان ہے: «اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَافِيَةَ»

ترجمہ: اے اللہ تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے فوت کرے گا، اس کی موت اور اس کی زندگی تیرے ہی لیے ہے، اگر اسے زندہ کر دے تو اس کی حفاظت کرنا، اور اگر اسے تو نے فوت کر دیا تو اسے بخش دینا، اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔[صحیح مسلم]

6- جب نبی کریم بستر پر تشریف لاتے تو یہ کلمات کہتے: «الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ»

ترجمہ: سب تعریفات اس ذات کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، اور ہمیں کافی ہو گیا[32]، اور ہمیں پناہ دی[33] کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں، اور نہ ہی انہیں کوئی جگہ دینے والا ہے۔[صحیح مسلم]

7- نبی اکرم نے فاطمہ اور علی کو فرمایا: کیا میں تمھیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاوں؟ جب تم دونوں بستر پر آؤ اور لیٹ جاؤ تو 33 بار سبحان اللہ اور 33 بار الحمد للہ اور 34 بار اللہ اکبر کہہ لو، تمہارے لیے یہ خادم سے بھی بہتر ہے۔[متفق علیہ]

8-ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ: "نبی کریم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب بھی تم میں کوئی سونے لگے تو وہ اپنی دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الأَرْضِ وَرَبَّ العَرْشِ العَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الحَبِّ وَالنَّوَى[٣٤]، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَالفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ.

اللَّهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ البَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَأَغْنِنَا مِنَ الفَقْرِ»

ترجمہ: اے اللہ آسمان وزمین اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے

---

32 یعنی: ھم سے شر دور کیا اور ھماری ضروریات پوری کیں۔

33 یعنی: ھمیں رھائش دی اور ھمارے لیے ٹھکانہ مھیا کیا۔

(١) الفَلْقُ هُوَ: الشَّقُّ، وَالنَّوَى: مَا فِي جَوْفِ ثَمَرٍ وَالأَشْجَارَ. وَالمَعْنَى: يَا مَنْ شَقَّهَا فَأَخْرَجَ مِنْهَا الزَّرْعَ وَالأَشْجَارَ.

پروردگار، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے[35]، تورات و انجیل اور قرآن نازل کرنے والے، میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، اے اللہ تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں، تو ہی باطن ہے تیرے پرے کوئی نہیں، ہمارا قرض ادا کر دے اور ہم سے فقر دور کر کے ہمیں مالدار کر دے۔[صحیح مسلم]

9-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: جب تم اپنے بستر پر آؤ تو نماز کی طرح وضو کر کے اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا پڑھو، اور اِنہیں اپنے آخری کلمات بناؤ، اگر تم اس رات فوت ہو گئے تو تمہاری موت فطرت (اسلام) پر ہو گی: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے چہرے کو تیرا مطیع کر لیا، اور اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیے، اور اپنی پشت کو تیرے لیے جھکا لیا، تیری رغبت رکھتے ہوئے، اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، تجھ سے بھاگ کر کوئی اور جائے پناہ نہیں، اور نہ تیرے علاوہ کوئی راہ نجات ہے، تو نے جو کتاب نازل فرمائی ہے میں نے اس پر ایمان لایا اور جو نبی تو نے مبعوث کیا ہے اس پر بھی ایمان رکھتا ہوں۔[متفق علیہ]

---

[35] یعنی: اسے پھاڑ کر اس سے کھیتی اور درخت نکالنے والے رب۔

(۵۵)

رات کو بیدار ہوتے وقت کیا کہے

1-نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: جو کوئی رات کو بیدار ہو کر درج ذیل کلمات کہے اور دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہو گی اور اگر وضو کر کے نماز ادا کرے تو اس کی نماز قبول ہو گی: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور تعریف بھی اسی کی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، سب تعریفات اللہ کے لیے ہیں، اللہ ہر قسم کے عیوب سے پاک ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ تو نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ ہی گناہ سے بچنے کی استطاعت۔ [صحیح بخاری]

2-جب نبی کریم ﷺ نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا، وَإِلَيْهِ النُّشُورُ»

ترجمہ: سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا، اور اسی کی طرف اٹھایا جانا ہے۔ [متفق علیہ]

3-نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "جب تم میں سے کوئی سو جاتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے ہر گرہ اس کی جگہ پر لگا کر کہتا ہے: سو جاؤ رات بہت طویل ہے، اگر وہ شخص رات کو اٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، اور اگر وضو بھی کر لیتا ہے تو دوسری گرہ بھی کھل جاتی ہے، اور اگر وہ نماز ادا کرتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اس طرح وہ صبح چاک و چوبند رہتا ہے، لیکن اگر ایسا نہ کرے تو سارا دن سست و کاہل رہے گا"۔ [متفق علیہ]

خواب

(٥٦)

نیک خواب

ا۔نبی کریم کا فرمان ہے: "جب تم میں کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگتا ہے تو یہ خواب اللہ کی جانب سے ہے اسے اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور (چاہے تو) یہ خواب بیان بھی کر سکتا ہے"۔[صحیح بخاری]

(٥٧)

ڈراونا خواب

1۔نبی کریم کا فرمان ہے: "اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو وہ اسے اس شخص سے ہی بیان کرے جس سے وہ محبت کرتا ہے، اور اگر اسے برا خواب آتا ہے تو یہ شیطان کی جانب سے ہے اسے اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرنی چاہیے، اعوذ باللہ پڑھ کر اپنے بائیں جانب تین بار تھو تھو کرے، اور وہ خواب کسی دوسرے سے نہ بیان کرے کیونکہ وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے سکتا"۔[متفق علیہ]

2۔نبی اکرم کا ارشاد گرامی ہے: "جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھو تو اپنے بائیں جانب تین بار تھو تھو کر کے اس کے شر سے پناہ مانگے۔اعوذ باللہ پڑھے، کیونکہ وہ اسے کوئی

نقصان نہیں دے سکتا"۔[متفق علیہ]

3- نبی کریم نے فرمایا: "اور اسے اپنا پہلو بھی بدل لینا چاہیے، جس پہلو پر تھا اس کی بجائے دوسرے پہلو پر لیٹ جائے"۔[صحیح مسلم]

4- نبی اکرم کا فرمان ہے: "اگر تم میں سے کوئی برا خواب دیکھتا ہے تو اٹھ کر نماز شروع کر دے"[36]۔[صحیح مسلم]

[36] اگر کوئی شخص خوفزدہ کرنے والی خواب دیکھے تو اسے درج ذیل امور کرنا ہونگے:

1-اس خواب اور شیطان کے شر سے پناہ طلب کرے۔

2-اپنے بائیں جانب تین بار تھو تھو کرے۔

3-جس پھلو پے سویا تھا اسے بدل کر دوسرے پھلو پر سو جائے۔

4-اٹھ کر نماز ادا کرے۔

5-وہ خواب کسی دوسرے کو بیان مت کرے۔

صبح وشام کی دعائیں

(۵۸)

صبح وشام کی دعائیں

1-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: صبح اور شام کے وقت تین بار سورۃ الاخلاص اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ لیا کرو' یہ چیز سے تمہارے لیے کافی ہوں گی"۔[سنن ترمذی]

2-نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص شام کے وقت یہ کلمات تین بار پڑھ لے تو اسے اس رات بچھو وغیرہ کے ڈسنے سے زہر نقصان نہیں دے سکتا: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (یعنی: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں)۔[مسند احمد]

3-نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: جو بندہ بھی ہر روز صبح اور شام درج ذیل کلمات تین بار پڑھ لے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے گی: بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام سے نہ تو کوئی چیز زمین میں نقصان دے سکتی ہے اور نہ ہی آسمان میں، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔[سنن ترمذی]

4-نبی کریم صبح اور شام[37] کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلَامِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً مُسْلِماً، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ»

ترجمہ: ہم نے فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص اور اپنے نبی محمد کے دین اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر صبح کی جو خالص مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔[مسند احمد]

5-نبی اکرم کا فرمان ہے: "جو بندہ بھی صبح اور شام کے وقت تین بار یہ کلمات کہہ لیتا ہے تو اللہ پر اس کا حق ہے کہ وہ روز قیامت اس بندے کو راضی کرے: رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبّاً، وَبِالإِسْلَامِ دِيناً، وَبِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم نَبِيّاً۔

ترجمہ: میں اللہ تعالی سے راضی ہوں اس کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے پر۔[مسند احمد]

6- نبی اکرم صبح کے وقت یہ کلمات کہا کرتے تھے: «اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ.

ترجمہ: اے اللہ ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ شام

---

[37] یعنی: صبح کے وقت أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلَامِ ..... اور شام کو أَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلَامِ ..... کے الفاظ کہے۔

کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ زندہ ہیں، اور تیرے (نام کے) ساتھ مریں گے، اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

اور جب شام ہوتی تو یہ کلمات کہتے: اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

ترجمہ: اے اللہ ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ شام کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ زندہ ہیں، اور تیرے (نام کے) ساتھ مرینگے، اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ [الادب المفرد للبخاری]

7-جب شام ہوتی تو نبی کریم ﷺ یہ کلمات کہتے: «أَمْسَيْنَا، وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا. رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ. رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ترجمہ: ہم اور ساری کائنات نے اللہ کے لیے شام کی، اور سب تعریفات اللہ ہی کے لیے ہیں، اس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہی اسی کی ہے، اور تعریفات اسی کی ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس رات میں اور اس کے بعد جو کچھ خیر و بھلائی ہے میں اس کا سوال کرتا ہوں، اور اس رات میں اور اس کے بعد جو کچھ شر و برائی ہے اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب میں

سستی و کاہلی اور تکبر جیسی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اے میرے رب میں جہنم کے عذاب اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

اور جب صبح ہوتی تو یہی کلمات کہتے اور امسینا کی بجائے اصحبنا و اصبح الملک..... کہتے۔[صحیح مسلم]

8-ابو بکر نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول مجھے کوئی ایسے کلمات بتائیں جو میں صبح اور شام کہا کروں؟ تو رسول کریم نے فرمایا یہ کلمات صبح اور شام اور سوتے وقت پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

ترجمہ: اے اللہ اے غیب و حاضر کو جاننے اور آسمان و زمین کو بنانے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک[38] سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔[سنن ترمذی]

9-نبی کریم نے کبھی بھی صبح اور شام کے وقت یہ کلمات کہنا ترک نہیں کرتے تھے:

[38] یعنی: شیطان اللہ کے ساتھ شرک کی جو دعوت دیتا ہے اس سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

«اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَفْوَ وَالعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي. اللَّهُمَّ آسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي. اللَّهُمَّ آحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي»

ترجمہ: اے اللہ میں دنیاوآخرت میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ میں تجھ سے اپنے دین اور اپنی دنیااور اپنے اہل وعیال اور اپنے مال ودولت میں معافی وعافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ میری پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے، اور میرے خوف و گھبراہٹ کو امن میں رکھ، اے اللہ میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں اور میرے بائیں سے، اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ اچانک نیچے زمین میں دھنسا دیا جاؤں۔[مسند احمد]

10-نبی کریم کا فرمان ہے کہ سید الاستغفار یہ کلمات ہیں، جو کوئی بھی اس پر یقین کرتا ہوا صبح میں کہے اور اگر اس دن وہ شام سے قبل فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہے، اور اگر اس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اور صبح ہونے سے قبل فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہے: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا آسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے ہی

مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تیرے ساتھ کیے گئے وعدے اور عہد وپیمان پر حسب استطاعت قائم ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری جانب سے اپنے اوپر کی گئی نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی مجھے اعتراف ہے چنانچہ تو میرے گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے علاوہ کوئی اور گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔[صحیح بخاری]

11- نبی کریم کا فرمان ہے: جو بھی صبح اور شام سبحان اللہ وبحمدہ ایک سو بار کہے تو روز قیامت اس سے افضل عمل کے ساتھ کوئی اور نہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے اتنے یا اس سے زائد کہے۔[صحیح مسلم]

۱۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جس نے بھی درج ذیل کلمات صبح اور شام سو بار کہے تو اس سے افضل عمل کسی کا نہیں سوائے اس شخص کے جس نے اس سے افضل عمل کیے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔[عمل الیوم واللیلۃ للنسائی]

(۵۹)

بچوں کو دَم کرنا

نبی اکرم حسن و حسین کو درج ذیل کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ میں لایا کرتے[39] اور فرماتے: تمہارے باپ (ابراہیم) ان کلمات کے ساتھ اسماعیل اور اسحق علیہما السلام کو اللہ کی پناہ میں لایا کرتے تھے: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے جانور اور ہر لگ جانے والی آنکھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔[صحیح بخاری]

[39] اس میں شرط نہیں کہ بچہ آپ کے قریب ہی ہو، بلکہ آپ یہ دعا دور سے بھی کر سکتے ہیں، اور بچے کی بجائے کسی اور کو بھی اس سے دم کیا جا سکتا ہے۔

عمومی اذکار ودعائیں

(٦٠)

سبحان اللہ اور الحمد للہ کہنا

1-نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: "جو کوئی بھی سُبْحَانَ اللّٰهِ العَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ (عظیم اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے) کہتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے"۔[سنن ترمذی]

2-نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: جس نے بھی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (پاک ہے اللہ تعالی اپنی تعریف کے ساتھ) دن میں سو بار کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں چاہے وہ گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔[متفق علیہ]

3-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: اللہ سبحانہ و تعالی کو چار کلمات بہت زیادہ محبوب ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ان میں کوئی بھی کلمہ پہلے کہہ لو کوئی نقصان نہیں۔[صحیح مسلم]

4-نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دو کلمے زبان پر بہت ہی ہلکے ہیں، اور میزان میں بہت بھاری اور رحمن (اللہ) کو بہت ہی زیادہ محبوب ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ العَظِيمِ (یعنی: پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ اور پاک ہے عظمت والا اللہ)۔[متفق علیہ]

5-نبی اکرم کافرمان ہے:"کیا تم ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہو؟ تو مجلس میں بیٹھے ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا کہ ہم کیسے ایک ہزار نیکیاں کما سکتے ہیں؟ تو رسول کریم نے فرمایا: وہ سو بار سبحان اللہ کہے تو اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں، یا پھر اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں"۔[صحیح مسلم]

٦-جویریہ بیان کرتی ہیں کہ ایک دن نبی کریم ان کے پاس سے نماز فجر کے بعد گئے تو وہ اپنی نماز والی جگہ پر تھیں، اور نبی کریم چاشت کے بعد واپس تشریف لائے تو بھی وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ نے دریافت فرمایا: جب سے میں گیا ہوں کیا تم اسی حالت میں وہیں بیٹھی ہوئی ہو؟ تو انہوں نے جواب میں عرض کیا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: میں نے تیرے بعد تین بار صرف چار کلمات کہے ہیں اگر ان کا وزن اس سے کیا جائے جو تم نے اس وقت سے اب تک کہا ہے تو یہ چار کلمات بھاری ہو جائیں گے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

ترجمہ: اللہ تعالی اپنی تعریفات کے ساتھ پاک ہے، اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر، اور اپنے نفس کی رضا کے برابر، اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔[صحیح مسلم]

(٦١)

لا الہ الا اللہ کہنا

1-نبی اکرم کا فرمان ہے: "جس نے بھی دن میں سو بار درج ذیل کلمات کہے اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب اور سو نیکیاں لکھی جائینگی، اور سو گناہ معاف ہونگے، اور اس دن یہ کلمات شام تک اس کے لیے شیطان سے محفوظ رہنے کا باعث ہوں گے، اور اس سے بہتر عمل والا کوئی شخص نہیں لیکن وہ جو اس سے زیادہ عمل کرے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور اس کی ہی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔[متفق علیہ]

2-نبی اکرم کا فرمان ہے: "جس نے (دن میں) دس بار درج ذیل کلمات کہے گویا اس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کیے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور اس کی ہی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔[صحیح مسلم]

(٦٢)

لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں[40] میں ایک خزانے کا نہ بتاؤں: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ (اللہ کی مدد کے بغیر نہ تو برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی استطاعت)۔[متفق علیہ]

(٦٣)

توبہ واستغفار کرنا

1-نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ: "یقینا میں دن میں سو بار استغفار کرتا ہوں"۔[صحیح مسلم]

2-رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: "جو شخص بھی کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اچھی طرح مکمل وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد اللہ تعالی سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالی اسے بخش دیتا ہے"۔[مسند احمد]

٣-نبی کریم نے فرمایا: "لوگو اللہ کی طرف توبہ وانابت کیا کرو، کیونکہ میں دن میں

[40] یعنی: اس کا بہت ہی نفیس ثواب جنت میں ذخیرہ شدہ ہے۔

سو بار توبہ کرتا ہوں"[41]۔[صحیح مسلم]

[41] یعنی: میں کہتا ہوں کہ: اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما۔

بارش اور ہوا

(٦٤)

جب آندھی چلتی

جب آندھی چلتی تو نبی کریم ﷺ درج ذیل دعا کرتے تھے: : «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ»

ترجمہ: اے اللہ میں اس کی اور اس میں جو خیر رکھی ہے، اور جس خیر کے ساتھ بھیجی گئی ہے' اس کا طلبگار ہوں، اور اس کے شر اور اس میں جو شر رکھا گیا ہے، اور جس شر کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس سے تیری پناہ کا طلبگار ہوں۔ [صحیح مسلم]

(٦٥)

بارش کے وقت کی دعائیں

1- نبی کریم ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دعا فرماتے: «اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا»

ترجمہ: اللہ اس بارش کو فائدہ مند بنادے۔ [صحیح بخاری]

2- نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: اللہ تعالی نے فرمایا: آج میرے کچھ بندے تو مومن ہو گئے اور کچھ میرے ساتھ کفر کرنے لگے: جس نے یہ کہا کہ: مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ (ہمیں اللہ کے فضل و رحمت سے بارش نصیب ہوئی)، تو یہ میرے ساتھ ایمان لایا اور اس نے ستاروں کے

ساتھ کفر کیا، اور جس نے کہا کہ: ہمیں فلاں فلاں ستارے[42] کی بنا پر بارش نصیب ہوئی تو اس شخص نے میرے ساتھ کفر کیا اور ستاروں پر ایمان لایا۔ [متفق علیہ]

[42] یعنی: اللہ کی تدبیر کی بجائے فلاں ستارہ کے طلوع ہونے یا پھر فلاں ستارے کی تاثیر سے بارش ہوئی۔

مرغ اور گدھے کی آواز سنتے وقت کی دعا

(٦٦)

مرغ اور گدہے کی آواز سننے کے وقت کی دعا

نبی کریم کا فرمان ہے: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل و کرم طلب کرو، کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے، اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔[متفق علیہ]

لوگوں سے میل جول

(٦٧)

کوئی شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے تو کیا کہے

نبی اکرم کا فرمان ہے: جو شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے اور درج ذیل کلمات پڑھ لے تو اس کے وہاں سے جانے تک اسے کوئی چیز ضرر و نقصان نہیں دے گی: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ کے تمام کلمات[43] کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔ [صحیح مسلم]

(٦٨)

اگر کوئی کسی کو کہے: میں تجھ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں

انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں رسول کریم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص وہاں سے گزرا تو وہاں بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک شخص کہنے لگا: اے اللہ تعالی کے رسول میں اس شخص سے محبت کرتا ہوں، نبی کریم نے دریافت کیا: کیا تم نے اسے اس کی خبر دی ہے؟ اس شخص نے عرض کیا: نہیں۔ تو آپ نے فرمایا: جاؤ جا کر اسے بتا دو، تو وہ

[43] یعنی: اس کا وہ کلام جسے نہ کوئی نقص لاحق ہوتا ہے اور نہ عیب۔

شخص اٹھ کر اس کے پاس جا کر کہنے لگا: جناب میں تم سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں، اس شخص نے جواب دیا: اللہ تعالی بھی تم سے محبت کرے جس کے لیے تم نے مجھ سے محبت کی ہے۔[مسند احمد]

(٦٩)

اگر کوئی کسی دوسرے پر اللہ کی نعمت دیکھے

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کے پاس ایسا کچھ دیکھے جو اسے اچھا لگتا ہے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے۔[سنن ابن ماجہ]

(٧٠)

کسی چیز پر تعجب

کسی چیز پر تعجب ہو تو سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہے۔[متفق علیہ]

(٧١)

چھینک کے وقت کي دعا

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، اور اس

کا بھائی یا ساتھی اسے يَرْحَمُكَ اللهُ (یعنی: اللہ تعالی تجھ پر رحم فرمائے)، کہے، اور جب وہ چھینک لینے والے کو یرحمک اللہ کہے تو چھینک لینے والا کہے: يَهْدِيكُمُ اللهُ، وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (اللہ تمہیں ہدایت سے نوازے اور تمہارا حال بہتر کرے)۔ [صحیح بخاری]

(۷۲)

غصہ کی حالت میں کیا کرے

نبی اکرم کے پاس دو شخص جھگڑ رہے تھے ان میں ایک شخص غصہ میں آگیا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تو نبی کریم نے اسے دیکھ کر فرمایا: مجھے ایک ایسے کلمہ کا علم ہے کہ اگر یہ شخص وہ کلمہ کہے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا: أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (یعنی: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں)۔ [متفق علیہ]

(۷۳)

اپنے ساتھ بھلائی اور احسان کرنے والے کو دعا دینا

نبی کریم کا فرمان ہے: جس کے ساتھ کوئی بھلائی کی جائے تو وہ بھلائی کرنے والے کو جَزَاكَ اللهُ خَيْراً کہے تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔ [سنن ترمذی]

(۷۳)

مجلس کا کفارہ

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے جہاں کثرت کلام ہوئی ہو اور اس مجلس سے اٹھنے سے قبل وہ یہ کلمات کہہ لے تو اس مجلس میں ہوئی غلطیاں معاف ہو جاتی ہیں: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ، وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں، اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔[سنن ترمذی]

آداب

اللہ کا حق

(۷۵)

اللہ کے لیے اخلاص

1- نبی کریم   کا فرمان ہے: اللہ تبارک اللہ و تعالی نے فرمایا: "میں شرکاء کے شرک سے بے پرواہ ہوں، جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس میں میرے ساتھ کسی دوسرے کو شریک کیا تو میں نے اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیا"۔[صحیح مسلم]

2-ابو سعید خدری   بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم   نے فرمایا: "کیا میں تمھیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو میرے نزدیک مسیح دجال سے بھی زیادہ خوفناک ہے؟ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں، آپ   نے فرمایا: وہ شرک خفی ہے، وہ یہ کہ کوئی شخص نماز ادا کرنے کھڑا ہو اور کسی دوسرے کی نگاہ اس پر پڑے تو اپنی نماز کو اور اچھے طریقہ سے ادا کرنے لگ جائے"۔[سنن ابن ماجہ]

(۷۶)

مراقبہ الٰہی

نبی کریم   نے فرمایا: "تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ کا تقوی و ڈر اختیار کرو، اور برائی کے بعد ایسی نیکی کرو کہ وہ اس برائی کو مٹا دے، اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آیا کرو"۔[سنن ترمذی]

(۷۷)

دعا

نبی کریم کا فرمان ہے: "تم میں سے (جو دعا کرتا ہے) اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلد بازی نہیں کرتا، اور یہ نہیں کہتا ہے کہ میں تو دعا (کر کے تھک گیا) ہوں لیکن میری دعا قبول نہیں ہوتی"۔ [متفق علیہ]

(۷۸)

فوٹو گرافی

1۔ابو جحیفہ بیان کرتے کہ نبی اکرم نے مصور پر لعنت فرمائی۔ [صحیح بخاری]

۲- نبی اکرم کا فرمان ہے: "سارے مصور (تصویر بنانے والے) جہنم کی آگ میں جائیں گے، اس نے جتنی تصویریں بنائی ہونگی ہر تصویر کے بدلے ایک جان بنائی جائیگی جو اسے جہنم میں عذاب دے گی"۔ [صحیح مسلم]

عبادات

(۷۹)

قرآن مجید کا دور کرنا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کا دور (بار بار پڑھنا اور حفظ کرنا) کیا کرو، اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ یہ بھاگ جانے (یعنی بھلا دیے جانے) میں کھلے ہوئے اونٹ سے بھی زیادہ تیز و شدید ہے۔ [متفق علیہ]

(۸۰)

نماز باجماعت کی فرضیت

نبی کریم ﷺ کے پاس ایک نابینا شخص آ کر عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے مسجد تک لانے کے لیے کوئی شخص نہیں ہے کیا مجھے گھر میں ہی نماز ادا کرنے کی اجازت ہے؟ تو رسول کریم ﷺ نے اسے اجازت دے دی، جب وہ جانے کے لیے پلٹا تو رسول کریم نے اسے بلایا اور دریافت فرمایا: کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ تو اس شخص نے جواب دیا: جی ہاں، نبی کریم نے فرمایا: تو پھر اذان کا جواب دو (مسجد آیا کرو)۔ [صحیح مسلم]

(۸۱)

مساجد کی طرف چل کر جانا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم مسجد کی طرف آؤ تو سکون و اطمنان کے ساتھ آیا کرو۔

[صحیح مسلم]

مخلوق کا حق

(۸۲)

حقوق نبی

1- نبی کریم کا فرمان ہے: میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی لیکن وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جو جنت میں داخل ہونے سے انکار کردے، صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول انکار کون کرے گا؟ نبی کریم نے فرمایا: جس نے میری اطاعت و فرمانبرداری کی وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جس نے میری معصیت ونافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کیا۔[صحیح بخاری]

2- نبی اکرم کا فرمان ہے: تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اپنے والد اور اس کی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔[متفق علیہ]

3- فرمان نبوی ہے: جس نے میرے طریقہ اور سنت سے بے رغبتی کی تو وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔[متفق علیہ]

4- نبی کریم کا فرمان ہے: جس نے بھی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ عمل مردود ہے قابل قبول نہیں۔[صحیح مسلم]

5-نبی کریم نے فرمایا: جس نے بھی مجھ پر ایک بار درود پڑھا، اللہ تعالی اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔[صحیح مسلم]

(۸۳)

والدین کے ساتھ حسن سلوک

2-ایک شخص نبی کریم کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول میرے لیے لوگوں میں سب سے زیادہ حسن سلوک کا مستحق کون ہے؟

آپ نے فرمایا: تیری والدہ۔

اس شخص نے عرض کیا: اس کے بعد کون؟

تو نبی کریم نے فرمایا: پھر تیری والدہ۔

اس نے عرض کیا: پھر کون؟

نبی کریم نے فرمایا: پھر تیری والدہ۔

اس نے عرض کیا: پھر کون؟

نبی کریم نے فرمایا: پھر تیرا والد۔[متفق علیہ]

2- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ صلہ رحمی اور حسن سلوک یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے پیاروں اور دوستوں سے صلہ رحمی و حسن سلوک کرے۔[صحیح مسلم]

(۸۴)

رشتہ داروں سے صلہ رحمی

1- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بھی اپنی روزی بڑھانا چاہتا ہے، اور اپنی عمر لمبی کرنا چاہتا ہے، تو وہ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرے۔[متفق علیہ]

2- نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: صلہ رحمی بدلے کا نام نہیں[44]، لیکن صلہ رحمی یہ ہے کہ جب رشتہ دار اس سے قطع رحمی کریں تو وہ ان قطع رحمی کرنے والوں سے صلہ رحمی کرے۔[صحیح بخاری]

3- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں نہیں جائیگا۔[متفق علیہ]

---

44 یعنی: صلہ رحمی یہ نہیں کہ جو اس سے صلہ رحمی کرتا اور تعلق رکھتا ہے وہ بھی اس سے تعلق رکھے اور صلہ رحمی کرے۔ صلہ رحمی یہ ہے کہ جو قطع رحمی کرے وہ اس سے بھی تعلق رکھے اور صلہ رحمی کرے۔

(٨٥)

پڑوسی کی عزت

1-نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جبریل امین بار بار مجھے پڑوسی کے متعلق نصیحت کرتے رہے حتی کہ میں یہ گمان کرنے لگا کہ لگتا ہے پڑوسی کو وارثت میں حصہ دار ہی نہ بنا دیا جائے گا۔[متفق علیہ]

2-نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالی اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کی عزت و تکریم کرے۔[متفق علیہ]

3-نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: جو کوئی بھی اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف واذیت نہ دے۔[متفق علیہ]

(٨٦)

مہمان کی عزت و تکریم

1-نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: جو کوئی بھی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے مہمان کی عزت و تکریم کرے۔[متفق علیہ]

(۸۷)

علماء اور صالحین کی عزت وتکریم

نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے: "یقینا اللہ تعالی کا فرمان ہے: جس نے بھی میرے ولی و دوست سے دشمنی کی تو وہ یہ جان لے کہ میں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں"۔[صحیح بخاری]

(۸۸)

بڑے کی عزت وتکریم

ایک شخص نے اپنے سے بڑی عمر کے شخص کی موجوگی میں بات کی تو نبی کریم نے فرمایا: بڑی عمر والا بات میں ابتدا کرے۔[صحیح مسلم]

(۸۹)

مریض کی عیادت

نبی کریم نے فرمایا: جس کسی نے بھی کسی مریض کی عیادت کی تو وہ واپس آنے تک خُرَفَةُ الجَنَّة میں ہے رہتا، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول خُرفة الجنة کیا ہے؟ تو آپ

نے فرمایا: جنت کے وہ پھل اور میوے جو توڑے جائیں۔ [صحیح مسلم]

صفائی وطہارت

(۹۰)

قضائے حاجت کے آداب

1-نبی کریم کاارشاد گرامی ہے: دو لعنت والے امور سے بچ کر رہو، صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول لعنت والی دو چیزیں کونسی ہیں؟ نبی کریم نے فرمایا: وہ شخص جو لوگوں کی راہ میں قضائے حاجت کرتا ہے، اور یا پھر ان کے سائے والی جگہ میں۔[صحیح مسلم]

2-نبی کریم کاارشاد گرامی ہے: پیشاب کرتے وقت تم میں سے کوئی بھی اپنی شرمگاہ دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے، اور نہ ہی قضائے حاجت کے بعد دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔[متفق علیہ]

3-نبی کریم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ان دونوں قبروں والوں کو عذاب ہورہاہے، اورانہیں عذاب کسی بڑی چیز کی بناپر نہیں ہورہاکہ ان سے بچنا مشکل ہو، ان میں سے ایک توغیبت و چغلی کرتا تھا، اور دوسراپیشاب کے چھینٹوں سے اجتناب نہیں کرتا تھا۔[متفق علیہ]

(۹۱)

فطری خصلتیں

1 - نبی کریم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطری ہیں[45]: ختنہ کروانا، اور زیرناف بال مونڈنا، ناخن کاٹنا، بغلوں کے بال اکھیڑنا، اور مونچھیں کاٹنا۔ [متفق علیہ]

2- انس بیان کرتے ہیں کہ ہمارے لیے مونچھیں اور ناخن کاٹنے، اور بغلوں کے بال اکھیڑنے، اور زیرناف بال مونڈھنے کے لیے چالیس دن کا وقت مقرر کیا گیا کہ ہم انہیں چالیس راتوں سے زائد مت چھوڑیں۔ [صحیح مسلم]

(۹۲)

مسواک کرنا

1 - نبی کریم نے فرمایا: مسواک کرنا مونہہ کے لیے پاکیزگی اور رب کی رضا وخوشنودی کا باعث ہے۔ [مسند احمد]

2- نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے: اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھوں تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دے دوں۔ [متفق علیہ]

---

45 یعنی: پیدائشی خصلتیں۔

(۹۳)

چھینک کے آداب

جب نبی کریم کو چھینک آتی تو آپ اپنے ہاتھ یا کپڑے سے اپنا چہرہ چھپا لیتے، اور چھینک لینے کی آواز پست کرتے۔[سنن ترمذی]

(۹۴)

جمائی لینا

1- نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے: جمائی شیطان کی جانب سے ہے، جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اسے حتی المقدور روکنے کی کوشش کرے، کیونکہ اگر جمائی آتے وقت کوئی شخص ھا[46] کہتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے۔[صحیح بخاری]

2-رسول کریم کا ارشاد ذی شان ہے: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنے ہاتھ سے اپنے مونہہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔ صحیح مسلم

[46] جمائی لیتے وقت جو آواز نکلتی ہے اس کی طرف اشارہ ہے۔

شکل وصورت اور لباس

(۹۵)

ٹخنوں سے نیچے لباس کرنے کی حرمت

1- نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے: جو لباس ٹخنوں سے نیچے ہے وہ جہنم کی آگ میں ہے۔[صحیح بخاری]

2- نبی کریم کا فرمان ہے: جس نے بھی اپنا لباس تکبر کی بنا پر (زمین پر) گھسیٹا تو اللہ سبحانہ وتعالی کل روز قیامت اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔[متفق علیہ]

(۹۶)

جوتا پہننے کے اداب

1- نبی کریم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں طرف سے جوتا پہننے کی ابتدا کرے، اور جب جوتا اتارے تو بائیں طرف سے اتارنے کی ابتدا کرے۔[متفق علیہ]

2- فرمان نبوی ہے: تم میں سے کوئی بھی ایک پاؤں میں جوتا پہن کر مت چلے یا تو وہ دونوں پہن لے یا پھر دونوں جوتوں کو اتار دے۔[متفق علیہ]

(۹۷)

داڑھی بڑھانا واجب ہے

نبی کریم ‌ کا فرمان ہے: مشرکوں کی مخالف کرو، اور داڑھیوں کو بڑھاؤ، اور مونچھیں پست کرو[47]۔ [صحیح بخاری]

(۹۸)

سر کے بال کچھ منڈوانا اور کچھ ترک کرنا

نبی کریم ‌ نے سر کے کچھ بال منڈوانے اور کچھ چھوڑ دینے (قَزَع) سے منع فرمایا۔ [متفق علیہ]

(۹۹)

نقلی بال لگانا اور گودنا اور ابرو بنانا

1- نبی کریم ‌ نے نقلی بال لگانے اور نقلی بال لگوانے والی[48] اور گودنے اور گدوانے

[47] یعنی: مونچھوں کے جو بال ہونٹوں پر آرہے ہوں انہیں ختم کردو۔

[48] حدیث میں (الوصل) کا لفظ آیا ہے جس کا مطلب ہے کہ بالوں میں اور دوسرے بال لگائے جائیں، ان میں نقلی بال اور وگ بھی شامل ہے، اور اسی طرح اس میں نقلی پپوٹے کے بال بھی شامل ہیں۔

والی[49] پر لعنت فرمائی۔[متفق علیہ]

2۔ابن مسعود بیان کرتے ہیں کہ: اللہ تعالی ایسی عورتوں پر لعنت کرے جو گودتی ہیں اور گدواتی ہیں اور ابرو بنانے اور ابرو بنوانے والی، اور خوبصورتی کے لیے اپنے دانتوں میں خلا بنوانے والی اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے والی پر لعنت ہے، اور میں ان پر کیوں لعنت نہ کروں جن پر اللہ کے رسول نے لعنت فرمائی ہے۔[متفق علیہ]

(۱۰۰)

مشابہت اختیار کرنا

1۔نبی کریم نے فرمایا: جو کوئی بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے تو وہ انہی میں سے ہے۔[سنن ابوداود]

2۔ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم نے عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔[صحیح بخاری]

الواصلة: وہ عورت جو کسی عورت کو دوسرے بال لگاتی ہے۔

المستوصِلة: وہ عورت جو اپنے بالوں میں دوسرے بال لگوائے۔

[49] الوشم: ٹیٹو بنانا، یا پھر سوئی کے ساتھ سوراخ کرکے اس میں کچھ بھرنا۔

المستوشمة: جو ٹیٹو بنوائے۔

کھانے پینے کے اداب

(۱۰۱)

کھانے کے آداب

1-نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے بچے! بسم اللہ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ [متفق علیہ]

2- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پلیٹ کے درمیان کی بجائے پلیٹ کے کناروں سے کھاؤ، کیونکہ درمیان میں برکت کا نزول ہوتا ہے۔ [مسند احمد]

3-نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اسے اٹھا کر صاف کر کے کھالے اور اسے شیطان کے لیے مت چھوڑے۔ [صحیح مسلم]

4-نبی کریم ﷺ نے کھانے میں کبھی بھی عیب اور نقص نہیں نکالا، اگر پسند آتا تو کھا لیتے، اور ناپسند ہوتا تو چھوڑ دیتے۔ [متفق علیہ]

(۱۰۲)

پینے کے آداب

1-نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا ہے۔ [صحیح مسلم]

2-نبی کریم ﷺ نے کھانے پینے میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔[مسند احمد]

3-نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: [تم میں سے جب کوئی پانی پیے تو وہ برتن میں سانس نہ لے[50]۔[متفق علیہ]

4-نبی کریم ﷺ پانی تین سانس میں پیا کرتے تھے۔[متفق علیہ]

(۱۰۳)

کھانے پینے سے فارغ ہونے کے آداب

1-نبی کریم ﷺ نے کھانے کے بعد انگلیاں اور پلیٹ چاٹنے[51] کا حکم دیا، اور فرمایا: تمہیں علم نہیں کہ برکت کہاں ہے۔[صحیح مسلم]

2-نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: یقینا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو کھانے یا پینے کے بعد اللہ کی تعریف کرتا ہے۔[صحیح مسلم]

[50] یعنی: جب پانی پیے تو برتن سے باہر تین سانس لے۔

[51] یعنی: پلیٹ میں جو کھانا لگا رہ گیا ہو اسے انگلیوں کے ساتھ صاف کر کے انگلیاں چاٹ لی جائیں۔

معاشرتی امور

(۱۰۴)

راستے کے آداب

1- نبی کریم کا فرمان ہے: ایمان کی ستر سے یا ساٹھ سے زائد شاخیں ہیں، ان میں افضل ترین لاالہ الااللہ اور سب سے کمتر درجہ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا ہے، اور شرم و حیاء ایمان کا حصہ ہے۔ [صحیح مسلم]

2-ابو سعید خدری بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم نے فرمایا: راستوں اور چوراہوں میں بیٹھنے سے اجتناب کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی چارہ نہیں۔ ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ ہم وہاں بیٹھ کر بات چیت کرتے ہیں، تو رسول کریم نے فرمایا: اگر تمہیں بات چیت ہی کرنی ہے تو پھر راستے کا حق بھی ادا کرو، صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول راستے کا حق کیا ہے؟ تو رسول کریم نے فرمایا: نظریں نیچی رکھنا، اور تکلیف نہ دینا، اور سلام کا جواب دینا، اور نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔ [متفق علیہ]

(۱۰۵)

سلام کے اداب

1-نبی اکرم نے فرمایا: تم جنت میں اس وقت تک نہیں جا سکتے جب تک ایمان نہ لاؤ، اور مومن اسی وقت ہو سکتے ہو جب آپس میں تمہاری ایک دوسرے سے محبت ہو، کیا میں تمھیں ایک چیز نہ بتاؤں کہ جب اس پر عمل کرلو تو آپس میں محبت کرنے لگو گے؟ آپس میں سلام کو عام کرو اور پھیلاؤ۔[صحیح مسلم]

2-نبی کریم سے دریافت کیا گیا کہ: کونسا (عمل) اسلام (میں) سب سے بہتر ہے؟ تو آپ نے فرمایا: تم دوسرے کو کھانا کھلاؤ اور اپنے جاننے والے سلام کرو، اور جسے نہیں جانتے ہو اسے بھی سلام کرو۔[متفق علیہ]

(۱۰٦)

اجازت طلب کرنا

1-نبی کریم نے فرمایا: اجازت اس لیے رکھی گئی ہے کہ نظر نہ پڑے[52]۔[متفق علیہ]

[52] یعنی اجازت لینے کی مشروعیت اس لیے ہے کہ گھر میں غیر محرم پر نظر نہ پڑ جائے، تو اس حدیث سے گھروں میں تانک جھانک کرنے کی ممانعت معلوم ہوتی ہے۔

2۔رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: تم میں سے جب کوئی شخص اجازت طلب کرے تو وہ تین بار اجازت طلب کرے، اور اگر اسے اجازت نہ دی جائے تو واپس چلا جائے۔[متفق علیہ]

(۱۰۷)

اپنے گھر والوں کے پاس رات کے وقت سفر سے واپس نہ آئے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص لمبی مدت تک مسافر ہو تو وہ اپنے گھر والوں کے پاس رات کے وقت نہ آئے[53]۔[متفق علیہ]

(۱۰۸)

مجلس کے آداب

1۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ مت بیٹھے، لیکن تم مجلس میں کشادگی اور وسعت پیدا کرو۔[متفق علیہ]

2۔نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: جو شخص کسی مجلس سے اٹھ کر گیا اور پھر واپس آیا تو وہ اس جگہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔[صحیح مسلم]

[53] یعنی: سفر سے واپسی پر رات میں اچانک اپنی بیوی کے پاس نہ جائے، الا یہ کہ وہ اس کے آنے کا علم رکھتی ہو تو جا سکتا ہے۔

3-فرمان نبوی ﷺ ہے کہ: جس شخص نے بھی کسی قوم کی باتوں پر کان دھرا جب کہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں یا پھر اس سے بھاگتے ہوں تو روز قیامت اس کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائیگا۔[صحیح بخاری]

(۱۰۹)

ہم نشین اور دوست

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: نیک وبد ہم نشین کی مثال خوشبو والے اور بھٹی دھونکنے والے جیسی ہی ہے، چنانچہ خوشبو بیچنے والا یا تو آپ کو خوشبو تحفہ میں دے دے گا، یا پھر آپ اس سے خرید لینگے، یا پھر (جتنی دیر اس کے پاس رہیں گے) اس سے اچھی خوشبو پائیں گے، لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تو آپ کے کپڑے جلا دے گا، یا پھر آپ اس کے پاس سے گندی بو اور دھواں پائیں گے۔[متفق علیہ]

(۱۱۰)

کسی کے مونہہ پر اس کی تعریف کرنا

نبی کریم ﷺ کی موجودگی میں ایک شخص نے دوسرے شخص کی تعریف کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: افسوس تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی، افسوس تو نے اپنے دوست کی گردن

کاٹ دی،۔ بار بار فرمایا۔ اگر تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی تعریف ہی کرنی ہو تو وہ یہ کہے کہ میرا گمان ہے کہ فلاں شخص ایسا ہے اور باقی اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور اللہ کے ہاں میں یقینی طور پر کسی کا بھی تزکیہ نہیں کرتا، میرے گمان میں یہ ایسا ایسا ہے،۔ اگر وہ اس شخص میں ان صفات کا علم رکھتا ہو تو۔ [متفق علیہ]

(۱۱۱)

مسلمان کی حقارت حرام ہے

نبی کریم کا فرمان ہے کہ: کسی شخص کے برا اور شریر ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔ [صحیح مسلم]

(۱۱۲)

سرگوشی کرنا

نبی کریم کا فرمان ہے: جب تم تین آدمی ساتھ رہو تو دو آدمی اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں، کیونکہ ایسا کرنے سے تیسرے کو غم لاحق ہوگا۔ [متفق علیہ]

(۱۱۳)

گانے بجانے کی حرمت

نبی کریم نے فرمایا: میری امت میں ایسے لوگ بھی ہونگے جو زنا، اور ریشم اور شراب اور گانے بجانے کو حلال کر لیں گے[54]۔ [صحیح بخاری]

54 یعنی وہ ان اعمال کو ایسے ہی کرنا شروع کر دیں گے جیسے کہ وہ حلال ہوں۔

زبان کے آداب

(۱۱۴)

کلام کرنے کے آداب

1- نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: جو کوئی بھی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا پھر خاموشی اختیار کرلے۔ [متفق علیہ]

2- نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: جو شخص بھی مجھے دو جبڑوں کے درمیان (زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان (شرمگاہ) کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ [صحیح بخاری]

2- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بندہ بعض اوقات ایسی بات کر بیٹھتا ہے جس کا اسے علم بھی نہیں ہوتا تو اس بات کی بنا پر اسے آگ میں مشرق و مغرب کے مابین فاصلہ جتنا دور پھینک دیا جاتا ہے۔ [متفق علیہ]

(۱۱۵)

صدق و سچائی

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تم سچائی اختیار کرو، کیونکہ سچائی نیکی اور خیر و بھلائی[55] کی طرف

---

[55] البرّ: ہر قسم کی خیر و بھلائی کا نام ہے۔

لے جاتی ہے، اور نیکی جنت کی راہنمائی کرتی ہے، بندہ سچائی تلاش کرتا[56] اور سچ بولتا رہتا ہے حتی کہ اللہ تعالی کے ہاں اسے صدیق لکھ دیا جاتا ہے۔

اور تم جھوٹ بولنے سے بچ کر رہو، کیونکہ جھوٹ فسق و فجور[57] کی راہنمائی کرتی ہے، اور فسق و فجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے، اور بندہ جھوٹ بولتا رہتا اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے حتی کہ اللہ تعالی اسے اپنے ہاں کذاب و جھوٹا لکھ دیتا ہے۔[صحیح مسلم]

(١١٦)

اچھی بات

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اچھی بات کرنا صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔[متفق علیہ]

(١١٧)

مسلمان کو گالی نکالنے دینے حرمت

1-نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے، اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔[متفق علیہ]

56 یعنی: سچائی کا خیال رکھتا اور اسے اپنی صفت بنالیتا ہے۔

57 الفجور: ہر قسم کی اعلانیہ برائی کا نام ہے۔

2- نبی اکرم نے فرمایا: مومن پر لعنت کرنا بالکل اسے قتل کرنے کے مترادف ہے۔ [متفق علیہ]

3- نبی کریم نے فرمایا: لعنت کرنے والے روز قیامت نہ تو گواہ ہونگے[58]، اور نہ ہی سفارش کرینگے[59]۔ [صحیح مسلم]

(۱۱۸)

غیبت و چغلی اور عیب جوئی

1- نبی کریم نے فرمایا: ہر مسلمان کا خون اور اس کا مال اور اس کی عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ [صحیح مسلم]

2- عائشہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم سے عرض کیا: صفیہ کے متعلق تو آپ کے لیے یہ ہی کافی ہے۔ یعنی انہیں چھوٹے قد کا کہا۔ تو رسول کریم نے فرمایا: عائشہ! تم نے ایسا بات کی ہے کہ اگر اسے سمندر کے پانی میں ڈال دیا جائے تو اسے بھی گدلا کر دے۔ [سنن ابوداود]

نبی کریم نے فرمایا: جب مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میں کچھ لوگوں کے پاس

58 یعنی: پہلی امتوں کے متعلق گواہی نہیں دینگے کہ ان کے رسولوں نے ان تک رسالت کا پیغام پہنچا دیا تھا۔

59 یعنی: روز قیامت جب مومنوں کی سفارش ہوگی تو یہ سفارش نہیں کر سکیں گے۔

سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے، اور وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے، میں نے کہا: جبریل یہ کون لوگ ہیں؟ تو جبریل نے عرض کیا: یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھایا کرتے اور لوگوں کی عزت اچھالا کرتے تھے۔[سنن ابوداود]

(۱۱۹)

فساد کی خاطر دوسروں کی باتیں نقل کرنا

نبی کریم نے فرمایا: فساد کروانے کے لیے ایک دوسرے کی باتیں نقل کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔[صحیح مسلم]

(۱۲۰)

لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا

نبی کریم نے فرمایا: اس شخص کے لیے تباہی و بربادی ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹی باتیں کرتا ہے، اس کے لیے تباہی و بربادی ہے۔ اس کے لیے تباہی و بربادی ہے۔[مسند احمد]

اخلاق

(۱۲۱)

اخلاق حسنہ

1- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر اور اچھا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔[متفق علیہ]

2- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومنوں میں کامل ایمان والا وہ شخص ہے جس کا اخلاق سے اچھا ہے۔[مسند احمد]

3- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روز قیامت مومن کے لیے اچھے اخلاق کے علاوہ کوئی اور چیز میزان میں بھاری نہیں ہوگی۔[سنن ابوداود]

(۱۲۲)

ہنس مکھ اور ہشاش بشاش چہرہ

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تم کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، خواہ اپنے مسلمان بھائی سے مسکرا کر ملنا ہی کیوں نہ ہو"۔[صحیح مسلم]

(۱۲۳)

تواضع وانکساری

نبی کریم نے ارشاد فرمایا: صدقہ وخیرات کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی، اور عفوو درگزر سے اللہ تعالی انسان کی عزت میں اور اضافہ کرتا ہے، اور جو کوئی بھی اللہ کے لیے تواضع وانکساری کرتا ہے اللہ تعالی اس کا مقام اور بلند کردیتا ہے۔[صحیح مسلم]

(۱۲۴)

کسی دوسرے کے لیے خیر وبھلائی پسند کرنا

نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی کچھ نہ پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔[متفق علیہ]

(۱۲۵)

خیر وبھلای کی راہنمائی کرنا

نبی اکرم کا ارشاد گرامی ہے: جس کسی نے بھی خیر وبھلائی کی راہنمائی کی تو اسے بھی اس پر عمل کرنے والے جتنا ہی اجر وثواب ملے گا۔[صحیح مسلم]

(۱۲۶)

شکر ادا کرنا

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ [مسند احمد]

صفات مذمومه

(۱۲۷)

حسد

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے سے بغض مت رکھو، اور ایک دوسرے کے ساتھ حسد مت کرو، اور ایک دوسرے سے قطع تعلقی مت کرو، بلکہ اللہ کے بندو آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔ [متفق علیہ]

(۱۲۸)

بدگمانی

نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: تم بدگمانی سے بچ کر رہو، کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی[60] بات ہے۔ متفق علیہ

(۱۲۹)

قطع تعلقی اور بائیکاٹ

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: کسی بھی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو

---

60 یعنی: جس بات کی بنیاد گمان پر ہو وہ اکثر جھوٹ پر مبنی ہوتی ہے۔

تین راتوں سے زیادہ چھوڑے رکھے اور اس کے قطع تعلق کرے،۔دونوں ملتے ہیں تو یہ بھی اعراض کرلیتا ہے اور وہ بھی اعراض کرلیتا ہے۔اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جس نے سلام کرنے میں ابتداء کی۔[متفق علیہ]

(۱۳۰)

دورخی اختیار کرنا

نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے:یقینالوگوں میں سب سے برااور شریر شخص وہ ہے جو دو رخی اختیار کرتا ہے، ان کے پاس جا کر کچھ کہتا ہے اور دوسروں کے پاس جا کر کچھ کہتا ہے۔[متفق علیہ]

(۱۳۱)

دھوکہ دینا

نبی اکرم نے فرمایا:جو کوئی بھی دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[صحیح مسلم]

(۱۳۲)

بھیک مانگنا

نبی کریم نے فرمایا: جو شخص بھی مالدار بننے کے لیے لوگوں سے بھیک مانگتا ہے، یقینا وہ آگ کا انگارہ[61] مانگ رہا ہے، چاہے تو وہ اس آگ کو کم کرلے یا پھر زیادہ[62]۔ [صحیح مسلم]

61 یعنی: یہ بھیک اس کے لیے آگ کا انگارہ بن جائیگی جس سے اسے عذاب دیا جائیگا۔

62 یہ دھمکی ہے کہ چاہے تو وہ بھیک مانگ کر یہ آگ زیادہ کرلے یا پھر اس میں کمی کرے۔

عورت کے متعلقہ احکام

(۱۳۳)

شرم وحیا

نبی کریم   نے فرمایا: شرم وحیاء ساری کی ساری خیر و بھلائی ہے۔ [صحیح مسلم]

(۱۳۴)

چہرے کا پردہ واجب ہے

عائشہ   بیان کرتی ہیں کہ: اللہ تعالی پہلے پہل ہجرت کرنے والی عورت پر رحم فرمائے، جب یہ آیت ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ﴾ (کہ وہ اپنی اوڑھنیاں[63] اپنے گریبانوں[64] پر ڈال لیں) نازل ہوئی تو انہوں نے اپنی اوڑھنیاں[65] پھاڑ کر اس سے اپنا پردہ کر لیا[66]۔ [صحیح بخاری]

---

[63] الخمار: جس سے سر کو ڈھانپا جاتا ہے۔

[64] الجیب: یہ لباس میں سر داخل کرنے لیے جو سوراخ ہوتا ہے اسے کہتے ہیں یعنی گریبان، معنی یہ ہوا کہ اپنی اوڑھنی کو جو سر پر ہو اسے گریبان تک ڈال لے تاکہ گریبان اور سر اور چہرہ اور سینہ سب کا پردہ ہو جائے۔

[65] مروط (اوڑھنیاں) مرط کی جمع ہے، اور وہ اس کپڑے کو کہتے ہیں جو جسم کے نچلے حصہ پر باندھا جاتا ہے (تہہ بند)۔

[66] یعنی انہوں نے اس اوڑھنی سے اپنے چہرے اور سر اور سینہ اور گریبان وغیرہ سب ڈھانپ لیے۔

(۱۳۵)

نظر نیچی رکھنا

جریر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم سے اچانک نظر[67] پڑ جانے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے مجھے اپنی نظریں پھیر لینے کا حکم دیا۔[صحیح مسلم]

(۱۳۶)

خاوند کا بیوی پر حق

نبی کریم نے فرمایا: اگر میں کسی کو کسی کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔[سنن ترمذی]

(۱۳۷)

عورتوں کے پاس جانے کی حرمت

نبی اکرم نے فرمایا: تم (غیر محرم) عورتوں کے پاس جانے[68] سے بچو، تو ایک انصاری

[67] اچانک نظر کا معنی یہ ہے کہ: بغیر قصد وارادہ کے اچانک کسی عورت پر نظر پڑ جائے تو فورا نظر ہٹانا ضروری ہے، اگر فورا نظر ہٹالی جائے تو کوئی گناہ نہیں، لیکن اگر دیکھتا رہے تو گناہ ہوگا۔

[68] یعنی ان سے میل جول سے بچو۔

شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول آپ خاوند کے مرد رشتہ داروں[69] کے متعلق بتائیں؟ آپ نے فرمایا دیور وغیرہ تو موت ہے[70]۔ [متفق علیہ]

(۱۳۸)

عورتوں سے مصافحہ کرنا حرام ہے

1-نبی کریم نے فرمایا: میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔ [مسند احمد]

2-عائشہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کی قسم کبھی بھی رسول کریم کے ہاتھ نے کسی (غیر محرم) عورت کا ہاتھ نہیں چھوا۔ [متفق علیہ]

(۱۳۹)

عورت کے ساتھ خلوت اور اس کا محرم کے بغیر سفر کرنا

1-نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے: کوئی بھی مرد کسی عورت سے خلوت نہ کرے، اور نہ ہی کوئی عورت محرم کے بغیر سفر کرے۔ [متفق علیہ]

2-نبی اکرم نے فرمایا: کوئی بھی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے، کیونکہ یہ

[69] الحمو: خاوند کے بھائی یعنی دیور، اور دوسرے مرد رشتہ دار مثلاً چچا کا بیٹا وغیرہ۔

[70] یعنی: دیور وغیرہ کا آنا موت جیسا مھلک اور بہت خطرناک ھے۔

اس کے لیے حلال نہیں، اور ان دونوں کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ [سنن نسائی الکبری]

اللہ سے ملاقات

(۱۴۰)

اللہ سے ملاقات

نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے: جو اللہ سے ملاقات پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے، اور جو اللہ سے ملنا ناپسند کرے تو اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے۔ [متفق علیہ]

فہرست عناوین

مقدمہ 5
فضائل 7
علم حاصل کرنے کی فضیلت 8
قرآن سیکھنے کی فضیلت 9
ذکرالٰہی کی فضیلت 9
مجالسِ ذکر کی فضیلت 10
قسم الاذکار 11
طہارت وپاکیزگی 11
بیت الخلاء میں داخل ہونا 12
بیت الخلاء سے نکلنا 12
وضوء کرنے کے بعد 12
نماز 14
اذان 15
مسجد میں داخل ہونااور نکلنا 17
نماز شروع کرنے کی دعا 17
نمازاور قراءت میں وسوسہ آنا 22
رکوع 22
رکوع سے سر اٹھانا 24

سجدہ کی دعا 25
تشہد کی دعا 26
سلام پھیرنے سے قبل کی دعا 28
سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار 29
دعائے قنوت 32
وتر سے سلام پھیرنے کے بعد کہے جانے والے کلمات 33
نماز استخارہ 34
بیماری 36
اگر کوئی شخص درد محسوس کرے 37
مریض کی بیمار پرسی وعیادت کرتے وقت کی دعا 37
قریب الموت شخص کیا کہے 39
نماز جنازہ 40
نماز جنازہ میں میت کے لیے دعا 41
تعزیت 42
دفن کرنے کے بعد میت کے لیے دعا 42
قبروں کی زیارت کرنے کی دعا 43
مصیت وپریشانی 44
تنگی وپریشانی کی دعا 45
جب کسی کو مصیبت آئے تو یہ دعا کرے 45
جب کسی قوم کا ڈر اور خوف لاحق ہو 46
دشمن کے خلاف بددعا 46

سفر کے متعلق دعائیں 48
مسافر کو الوداع کرتے وقت کی دعا 49
سفر کی دعا 49
سفر میں اونچی جگہ چڑھے یا نیچی جگہ میں اترے تو کیا پڑھے 51
سفر میں سحری کے وقت مسافر کیا کہے 51
بستی اور شہر میں داخل ہونے کی دعا 52
سفر سے واپسی کی دعا 53
حج 54
تلبیہ کہنا 55
حجر اسود 55
حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان دعا 56
صفا اور مروہ 56
مشعر الحرام 57
رمی جمرات 57
قربانی 58
گھر اور لباس 59
گھر میں داخل ہونا 60
نیا لباس پہننا 60
کھانا 62
پہلا پھل حاصل کرتے وقت کی دعا 63
کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا 63

کھانے سے فارغ ہو کر اللہ کی تعریف و شکر کرنا...... 63
کسی کے ہاں کھانا کھانے کی دعا...... 64
نکاح...... 65
شادی شدہ کے لیے دعا...... 66
بیوی سے ہم بستری کی دعا...... 66
رات کے متعلقہ امور اور سونے کے اذکار...... 68
جب رات شروع ہو تو کیا کیا جائے...... 69
سوتے وقت کی دعائیں...... 70
رات کو بیدار ہوتے وقت کیا کہے...... 74
خواب...... 76
نیک خواب...... 77
ڈراونا خواب...... 77
صبح و شام کی دعائیں...... 79
صبح و شام کی دعائیں...... 80
بچوں کو دم کرنا...... 86
عمومی اذکار و دعائیں...... 87
سبحان اللہ اور الحمد للہ کہنا...... 88
لا الہ الا اللہ کہنا...... 90
لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا...... 91
توبہ و استغفار کرنا...... 91
بارش اور ہوا...... 93

جب آندھی چلتی 94
بارش کے وقت کی دعائیں 94
مرغ اور گدھے کی آواز سنتے وقت کی دعا 96
مرغ اور گدہے کی آواز سننے کے وقت کی دعا 97
لوگوں سے میل جول 98
کوئی شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے تو کیا کہے 99
اگر کوئی کسی کو کہے: میں تجھ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں 99
اگر کوئی کسی دوسرے پر اللہ کی نعمت دیکھے 100
کسی چیز پر تعجب 100
چھینک کے وقت کي دعا 100
غصہ کی حالت میں کیا کرے 101
اپنے ساتھ بھلائی اور احسان کرنے والے کو دعا دینا 101
مجلس کا کفارہ 102
آداب 103
اللہ کا حق 103
اللہ کے لیے اخلاص 104
مراقبہ الٰہی 104
دعا 105
فوٹو گرافی 105
عبادات 106
قرآن مجید کا دور کرنا 107

نماز باجماعت کی فرضیت 107

مساجد کی طرف چل کر جانا........ 108

مخلوق کا حق 109

حقوق نبی 110

والدین کے ساتھ حسن سلوک 111

رشتہ داروں سے صلہ رحمی 112

پڑوسی کی عزت 113

مہمان کی عزت و تکریم 113

علماء اور صالحین کی عزت و تکریم 114

بڑے کی عزت و تکریم 114

مریض کی عیادت 114

صفائی و طہارت 116

قضائے حاجت کے آداب 117

فطری خصلتیں 118

مسواک کرنا 118

چھینک کے آداب 119

جمائی لینا 119

شکل و صورت اور لباس 120

ٹخنوں سے نیچے لباس کرنے کی حرمت 121

جوتا پہننے کے اداب 121

داڑھی بڑھانا واجب ہے 122

سر کے بال کچھ منڈوانا اور کچھ ترک کرنا.......122
نقلی بال لگانا اور گودنا اور ابرو بنانا.......122
مشابہت اختیار کرنا.......123
کھانے پینے کے اداب.......124
کھانے کے آداب.......125
پینے کے آداب.......125
کھانے پینے سے فارغ ہونے کے آداب.......126
معاشرتی امور.......127
راستے کے آداب.......128
سلام کے اداب.......129
اجازت طلب کرنا.......129
اپنے گھر والوں کے پاس رات کے وقت سفر سے واپس نہ آئے.......130
مجلس کے آداب.......130
ہم نشین اور دوست.......131
کسی کے مونہہ پر اس کی تعریف کرنا.......131
مسلمان کی حقارت حرام ہے.......132
سرگوشی کرنا.......132
گانے بجانے کی حرمت.......133
زبان کے آداب.......134
کلام کرنے کے آداب.......135
صدق وسچائی.......135

اچھی بات........ 136

مسلمان کو گالی نکالنے دینے حرمت........ 136

غیبت و چغلی اور عیب جوئی........ 137

فساد کی خاطر دوسروں کی باتیں نقل کرنا........ 138

لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا........ 138

اخلاق........ 139

اخلاق حسنہ........ 140

ہنس مکھ اور ہشاش بشاش چہرہ........ 140

تواضع وانکساری........ 141

کسی دوسرے کے لیے خیر و بھلائی پسند کرنا........ 141

خیر و بھلای کی راہنمائی کرنا........ 141

شکر ادا کرنا........ 142

صفات مذمومہ........ 143

حسد........ 144

بدگمانی........ 144

قطع تعلقی اور بائیکاٹ........ 144

دورخی اختیار کرنا........ 145

دھوکہ دینا........ 145

بھیک مانگنا........ 146

عورت کے متعلقہ احکام........ 147

شرم وحیا........ 148

چہرے کا پردہ واجب ہے 148

نظر نیچی رکھنا........ 149

خاوند کا بیوی پر حق 149

عورتوں کے پاس جانے کی حرمت........ 149

عورتوں سے مصافحہ کرنا حرام ہے 150

عورت کے ساتھ خلوت اور اس کا محرم کے بغیر سفر کرنا 150

اللہ سے ملاقات 152

(۱۴۰)اللہ سے ملاقات 153

فہرست عناوین........ 154

مؤسسة طالب العلم للنشر والتوزيع

٠٠٩٦٦٥٠٦٠٩٠٤٤٨

متون طالب العلم

مترجم بالأردو

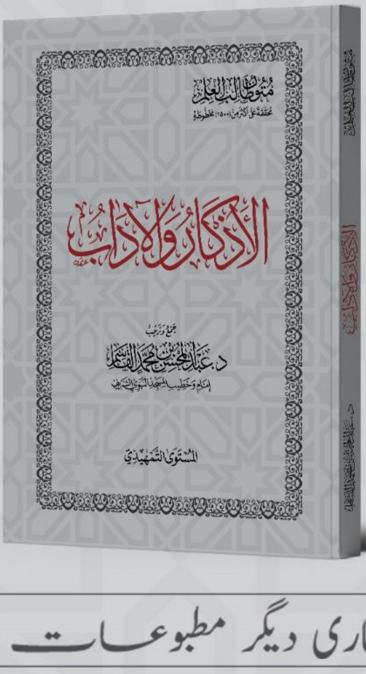

ہماری دیگر مطبوعات

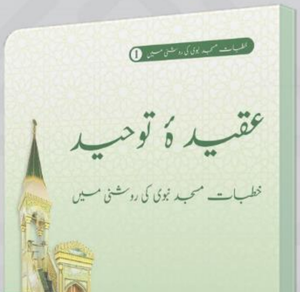

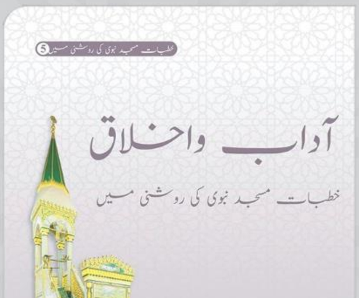

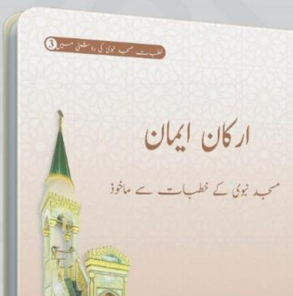

a-alqasim.com

FawaidAlQasim